DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پسکتان کیلئے بلوچستان کی ترقی اہمیت کی حامل اسکی افرادی قوت قیمتی اثاثہ، شہباز شریف	جنگ ودیگر اخبارات
02	منتشر آبادی کو سہولیات کی فراہمی ایک چیلنج ہے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کر رہی ہے، سرفراز بگٹی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بھل صفائی کیلئے فنڈ سمری وزیر اعلیٰ کو بھجوادی، صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	معدنی وسائل میں بلوچستان کو نمایاں حیثیت حاصل ہے، جام کمال	مشرق ودیگر اخبارات
07	روزانہ کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے، کوئٹہ چیمبر	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان نے بھی تھر کینال منصوبے کی مخالفت کر دی	جنگ ودیگر اخبارات
09	وڈھ میں قومی شاہراہ آمدورفت کیلئے بحال پولیس نفری تعینات	جنگ ودیگر اخبارات
10	غیر قانونی افغان مہاجرین کے انخلاء میں تیزی لائی جائے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
11	ہنہ کی خوبصورتی کا تحفظ یقینی بنا کر سیاحت کو فروغ دینگے، حافظ عبدالباسط	جنگ ودیگر اخبارات
12	افسران تمام امور وقت مقررہ پر نمٹائیں، صوبائی الیکشن کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
13	ایف سی کی جانب سے بلوچستان میں سیکڑوں فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت شہر کی تزئین وآرائش کا کام جاری	جنگ ودیگر اخبارات
15	پاکستانی کی معدنی ذخائر پاک فوج سرمایہکاروں اور شراکت داروں کو مکمل تحفظ فراہم کریگی، آرمی چیف	جنگ ودیگر اخبارات
16	کوئٹہ کیلئے پروازوں کی تعداد میں کمی کرایوں میں اضافہ مسابقتی ایکٹ کی خلاف ورزی، عدالت عالیہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	امن وامان صورتحال سات پولیس افسران کی بلوچستان حکومت میں تعیناتی	جنگ ودیگر اخبارات
18	چمن کے راستے 2171 افغان باشندے اپنے وطن روانہ	جنگ ودیگر اخبارات
19	چاغی مین تانبے اور سونے کے نئے ذخائر دریافت تانک کور کے مقام ہر ایڈوانس ڈرلنگ کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت سے نعش برآمد نوشکی اور خضدار میں دو قتل خاران میں بم دھماکہ، نوشکی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایف سی اہلکار شہید، پشین مسلح افراد کی فائرنگ افغان شہری قتل تفتیش جاری، نصیر آباد اور جعفر آباد میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو جاں بحق

عوامی مسائل:

عید کے بعد گوشت کی قیمتوں میں اضافہ شہریوں کو مشکلات، شہر کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹ لائیٹس بند، کوئٹہ میں کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود صفائی کی صورتحال ابتر،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.04.2025

اداریہ:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے" **وزیر اعظم کی جانب سے بلوچستان کی صورتحال پر آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان کر دیا ہے کوئٹہ میں گزشتہ روز ہونے والے اجلاس سے خطاب میں وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف سب کو حصہ ڈالنا ہوگا وزیر اعظم کا یہ بھی کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشتگردی کے خاتمے تک ملک ترقی نہیں کر سکتا دریں اثناء پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں نے بھی بلوچستان میں جعفر ایکسپریس کے سانحہ پر اے پی سی بلانے کا مطالبہ کیا ہے پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان کا کہنا ہے کہ ہمیں ماضی کو بھول کر آگے بڑھنا ہوگا ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ملک اس وقت دہشتگردی کی لپیٹ میں ہے بیرسٹر گوہر امید ظاہر کر رہے ہیں کہ ساری جماعتیں اکٹھی ہوں گی پی ٹی آئی کے رہنما سینیٹر شبلی فراز کا کہنا ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس کیلئے سابق وزیر اعظم عمران خان کو بھی پے رول پر رہا کیا جائے شبلی فراز کا کہنا ہے کہ عمران خان قومی لیڈر ہیں اور یہ کہ انہیں کانفرنس میں شریک ہونا چاہئے وطن عزیز کا سیاسی منظر نامہ ایک طویل عرصے سے تناؤ اور کشمکش کا شکار چلا آرہا ہے سیاسی ماحول میں ایک دوسرے کیخلاف گرما گرم بیانات کا سلسلہ جاری ہے الفاظ کی جنگ کیساتھ بڑے بڑے پاور شوز بھی ہوتے رہے ہیں اس سب کے باوجود اس ضرورت کا احساس موجود ہے کہ کم از کم اہم قومی معاملات پر ایک دوسرے کا موقف سنتے ہوئے حکمت عملی ترتیب دینا ضروری ہی ہوتا ہے۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل ،وزیر اعلیٰ بلوچستان کے فیصلوں کے مستقبل پر مثبت اثرات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**قلات دس برس سے تعمیر منڈی ،تاحال فعال نہ ہو سکی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "A Geological Goldmine" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیاسی عدم استحکام شدت اختیار کرنے لگا** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان کے زمین حقائق کو سمجھنا ہوگا!**" کے عنوان سے محمد سلیم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 APR 2025 Page No. 1

پاکستان کیلئے بلوچستان کی ترقی اہمیت کی حامل، اسکی افرادی قوت قیمتی اثاثہ، شہباز شریف

بلوچستان کے وکلا سے وزیراعظم کی گفتگو، وفد نے وزیراعظم سے مسائل کے حل کیلئے قیادت و رہنمائی کی درخواست کی

اسلام آباد (اے پی پی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی کیلئے بلوچستان کی ترقی انتہائی اہمیت کی حامل ہے، بلوچستان کی باصلاحیت افرادی قوت ملک کا قیمتی اثاثہ ہے، بلوچستان کی ترقی کے اقدامات جاری رہیں گے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق انہوں نے ان خیالات کا اظہار بلوچستان کے وکلاء کی اعلیٰ سطحی قیادت سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ، صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن رؤف عطاء، صدر بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن عطاء اللہ لانگو اور رکن بلوچستان بار کونسل خلیل کاکڑ موجود تھے۔ اجلاس میں بلوچستان کی موجودہ امن وامان و سکیورٹی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کیلئے بلوچستان کی ترقی انتہائی اہمیت کی حامل ہے، بلوچستان کی باصلاحیت افرادی قوت پاکستان کا قیمتی اثاثہ ہے، حکومت کے بلوچستان کی ترقی کے اقدامات یونہی جاری وساری رہیں گے۔ وفد نے وزیراعظم سے درخواست کی کہ وفاقی حکومت بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کی بہتری کیلئے مؤثر کردار ادا کرے، اس حوالے سے وفد نے بلوچستان میں قانونی کاروائیوں کے ساتھ ساتھ سیاسی وقبائلی قیادت سے مشاورت کو کلیدی اہمیت کا حامل قرار دیا۔ وفد نے وزیر اعظم کو اس حوالے سے دیگر سیاسی قیادت و رہنماؤں سے اپنی ملاقاتوں سے بھی آگاہ کیا، صدر سپریم کورٹ بار اور صدر بلوچستان ہائی کورٹ بار نے وزیر اعظم کو بلوچستان میں گورننس کے امور کے حوالے سے آگاہی دیتے ہوئے تمام مسائل کے حل کیلئے وزیر اعظم کی قیادت و رہنمائی کی درخواست کی۔ وفد نے وزیراعظم کے بلوچستان کی ترقی کو ترجیح دینے اور بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے وفاق کی جانب سے اقدامات پر وزیراعظم کو خراج تحسین پیش کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 APR 2025 Page No. 2

منتشر آبادی کو سہولیات کی فراہمی ایک چیلنج ہے، گورنر مندوخیل

ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے کیلئے پرعزم ہیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم تمام قومی اداروں پر عوام کا اعتماد بحال کرنے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات کو عام آدمی تک پہنچانے کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں ہم گڈ گورننس اور میرٹ کی بنیاد پر نئی تقریریوں کو یقینی بنائیں گے۔ ان اہداف کو حاصل کرنے کیلئے چیک اینڈ بیلنس میکنزم کو مضبوط بنانا اشد ضروری ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا گورنر نے کہا کہ حکومت یکساں مگر متوازن ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو درپیش چیلنجوں کا پائیدار حل تلاش کرنے کیلئے پرعزم ہے صوبے کے تمام اضلاع بالخصوص دور دراز علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کرنا ہماری ترجیحات میں شامل ہیں بلوچستان کی قلیل مگر منتشر آبادی کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ایک چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے دور افتادہ اضلاع میں شدید غربت، پسماندگی اور بنیادی سہولیات کے عدم موجودگی کی وجہ سے مقامی لوگ شہروں کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ ہم قلیل المدتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ طویل المدتی منصوبوں کیلئے بھی ایک جامع حکمت عملی وضع کریں۔

MASHRIQ QUETTA

میرٹ کی بنیاد پر نئی تقرریوں کو یقینی بنائیں گے، جعفر مندوخیل

حکومت عوام کو درپیش چیلنجوں کا پائیدار حل تلاش کرنے کیلئے پرعزم ہے، گورنر

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم تمام قومی اداروں پر عوام کا اعتماد بحال کرنے اور جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات کو عام آدمی تک پہنچانے کیلئے ٹھوس..... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

اقدامات کر رہے ہیں۔ ہم گڈ گورننس اور میرٹ کی بنیاد پر نئی تقرریوں کو یقینی بنائیں گے۔ ان اہداف کو حاصل کرنے کیلئے چیک اینڈ بیلنس میکنزم کو مضبوط بنانا اشد ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج گورنر ہاس کوئٹہ میں مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ موجودہ حکومت یکساں مگر متوازن ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو درپیش چیلنجوں کا پائیدار حل تلاش کرنے کیلئے پرعزم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 | بدھ 10 شوال المکرم 1446ھ 9 اپریل 2025ء | نمبر 97

ون ونڈو سسٹم متعارف کرایا

حکومت غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں سرمایہ کاری سے صوبے کی معیشت کو فروغ ملے گا، مقامی لوگوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہونگے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل، خاص طور پر معدنیات کے اعتبار سے انتہائی زرخیز خطہ ہے اور یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکیں۔ اسلام آباد میں منعقدہ منرلز سمٹ کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ون ونڈو سسٹم متعارف کرایا ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو اجازت ناموں اور دیگر معاملات میں سہولت ملے اور انہیں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے میں سرمایہ کاری سے نہ صرف صوبے کی معیشت کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ قومی اور عالمی سرمایہ کاروں کو لازمی کارروائی کی تکمیل کے لیے سہولیات فراہم کی جائیں اور مقامی کمیونٹیز کے حقوق کا مکمل خیال رکھا جائے متعلقہ علاقوں کے عوام کے معیار زندگی کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے خاطر خواہ اقدامات کئے جائیں ہم چاہتے ہیں کہ سرمایہ کاری سے مقامی لوگوں کو تعلیم صحت ترقی اور روزگار کے مواقع میسر آئیں اور عوام ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوں منرل سمٹ 2025 کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں صوبائی محکمہ مائنز اینڈ منرلز کی ذیلی کمپنیوں بی ایم آر ایل (BMRL) اور بی میک (BMeC) کے اسٹالز کا دورہ بھی کیا۔ اس موقع پر سیکریٹری مائنز سیدال خان اور دیگر اعلیٰ حکام نے وزیر اعلیٰ کو بلوچستان میں جاری معدنی منصوبوں، سرمایہ کاری کے امکانات اور حکومتی پالیسیوں پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے کی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ اور قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے منرل سمٹ کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کینیڈا کے قائم مقام سفیر سے ملاقات بھی ہوئی اس ملاقات میں معدنی شعبے میں تعاون اور سرمایہ کاری سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

اسلام آباد وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی منرل سمٹ میں بلوچستان منرلز اسٹال کا معائنہ کر رہے ہیں کینیڈا کے سفیر ہمراہ ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 53 | بدھ 10 شوال 1446ھ 09 اپریل 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 281

PTCL 081-2827345 081-2827344 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | رجسٹرڈ BC-m-11 | قیمت 30 روپے

بلوچستان قدرتی وسائل و معدنیات سے مالا مال انتہائی زرخیز خطہ ہے سرمایہ کار مواقع سے فائدہ اٹھائیں وزیراعلیٰ

صوبائی حکومت نے ون ونڈو سسٹم متعارف کرایا ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو اجازت ناموں اور دیگر معاملات میں سہولت ملے اور انہیں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں معدنی شعبے میں سرمایہ کاری سے نہ صرف صوبے کی معیشت کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے، منرل سمٹ میں اظہار خیال

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل، خاص طور پر معدنیات کے اعتبار سے انتہائی زرخیز خطہ ہے اور یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکیں۔ اسلام آباد میں منعقدہ منرل سمٹ کے موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نیکہا کہ صوبائی حکومت ..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور کینیڈا کے سفیر منرل سمٹ میں بلوچستان منرل اسٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں

نے ون ونڈو سسٹم متعارف کرایا ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو اجازت ناموں اور دیگر معاملات میں سہولت ملے اور انہیں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے میں سرمایہ کاری سے نہ صرف صوبے کی معیشت کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ قومی اور عالمی سرمایہ کاروں کو لازمی کارروائی کی تکمیل کے لئے سہولیات فراہم کی جائیں اور مقامی کمیونٹیز کے حقوق کا مکمل خیال رکھا جائے متعلقہ علاقوں کے عوام کے معیار زندگی کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے خاطر خواہ اقدامات کیے جائیں ہم چاہتے ہیں کہ سرمایہ کاری سے مقامی لوگوں کو تعلیم صحت ترقی اور روزگار کے مواقع میسر آئیں اور عوام ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوں، منرل سمٹ 2025 کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں صوبائی محکمہ مائنز اینڈ منرلز کی ذیلی کمپنیوں بی ایم آر ایل (BMRL) اور بی میک (BMeC) کے اسٹالز کا دورہ بھی کیا۔ اس موقع پر سیکریٹری مائنز سیدال خان اور دیگر اعلیٰ حکام نے وزیر اعلیٰ کو بلوچستان میں جاری معدنی منصوبوں، سرمایہ کاری کے امکانات اور حکومتی پالیسیوں پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے کی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ اور قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے منرل سمٹ کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کینیڈا کے قائم مقام سفیر سے ملاقات بھی ہوئی اس ملاقات میں معدنی شعبے میں تعاون اور سرمایہ کاری سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BAL

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستا

Bullet No. ۱

Page No. 5

سینچری
روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 116 | بدھ، 10 شوال، 9 اپریل 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں وزیر اعلیٰ

حکومت غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکیں

ہم چاہتے ہیں کہ سرمایہ کاری سے مقامی لوگوں کو تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع میسر آئیں، میر سرفراز بگٹی

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل، خاص طور پر معدنیات کے اعتبار سے انتہائی زرخیز خطہ ہے اور یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکیں۔ اسلام آباد میں منعقدہ منرلز سمٹ کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ون ونڈو سسٹم متعارف کرایا ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو اجازت ناموں اور دیگر معاملات میں سہولت ملے اور انہیں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

ہو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے میں سرمایہ کاری سے نہ صرف صوبے کی معیشت کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ قومی اور عالمی سرمایہ کاروں کو لازمی کارروائی کی تکمیل کے لئے سہولیات فراہم کی جائیں اور مقامی کمیونٹیز کے حقوق کا مکمل خیال رکھا جائے متعلقہ علاقوں کے عوام کے معیار زندگی کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے خاطر خواہ اقدامات کئے جائیں ہم چاہتے ہیں کہ سرمایہ کاری سے مقامی لوگوں کو تعلیم صحت ترقی اور روزگار کے مواقع میسر آئیں اور عوام ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوں، منرل سمٹ 2025 کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں صوبائی محکمہ مائنز اینڈ منرلز کی ذیلی کمپنیوں بی ایم آر ایل (BMRL) اور بی میک (BMeC) کے اسٹالز کا دورہ بھی کیا۔ اس موقع پر سیکریٹری مائنز سیدال خان اور دیگر اعلیٰ حکام نے وزیر اعلیٰ کو بلوچستان میں جاری معدنی منصوبوں، سرمایہ کاری کے امکانات اور حکومتی پالیسیوں پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے کی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ اور قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے منرل سمٹ کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کینیڈا کے قائم مقام سفیر سے ملاقات بھی ہوئی اس ملاقات میں معدنی شعبے میں تعاون اور سرمایہ کاری سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منرل سمٹ میں بلوچستان منرلز اسٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں، کینیڈا کے سفیر اور اعلیٰ حکام بھی ہمراہ ہیں

تاج حیدر کی خدمات یاد رکھی جائیں گی، سرفراز بگٹی

ان کی وفات سے پی پی ایک ترقی پسند اور با اصول رہنما سے محروم ہو گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما سینیٹر تاج حیدر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سینیٹر تاج حیدر ایک تجربہ کار، نظریاتی اور با اصول سیاستدان تھے، جن کی سیاسی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی انہوں نے کہا کہ تاج حیدر کی وفات سے پیپلز پارٹی ایک ترقی پسند اور با اصول رہنما سے محروم ہو گئی ہے مرحوم ہمیشہ عوامی مفاد اور ملکی ترقی کے لیے کام کرتے رہے انہوں (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

نے کہا کہ سینیٹر تاج حیدر کی وفات کا غم صرف پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے لیے نہیں بلکہ پورے ملک کے لیے ہے ان کی جدوجہد اور سیاسی بصیرت نے ملک کی سیاست میں گہرا اثر چھوڑا ہے وزیر اعلیٰ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحوم سینیٹر تاج حیدر کی مغفرت فرمائے اور ان کے اہل خانہ کو صبر عطا کرے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ اس غم کی گھڑی میں تاج حیدر کے خاندان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔

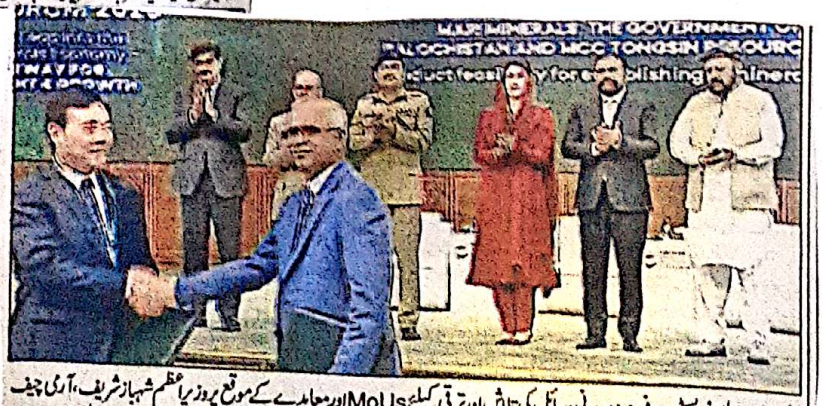

پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم: معدنی وسائل کی تلاش اور ترقی کیلئے MoUs اور معاہدے کے موقع پر وزیر اعظم شہباز شریف، آرمی چیف جنرل عاصم منیر، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، وزیر اعلیٰ GB حاجی گلبر، وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سٹیج پر موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. ۱

Dated:

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز بدھ 9 اپریل 2025ء بمطابق 10 شوال 1446ھ | شمارہ نمبر 97

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025 میں شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 09 اپریل 2025ء بمطابق 10 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 96

میر سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے

صوبائی حکومت نے ون ونڈو سسٹم متعارف کرایا ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو اجازت ناموں اور دیگر معاملات میں سہولتیں ملیں اور رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے، وزیر اعلیٰ

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی منرلز سمٹ میں شرکت، اسلام آباد میں صوبائی محکمہ مائنز کی ذیلی کمپنیوں بی ایم آر ایل اور بی میک کے سٹالز کا بھی دورہ کیا

کوئٹہ/اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل، خاص طور پر معدنیات کے اعتبار سے انتہائی زرخیز خطہ ہے اور یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکیں۔ اسلام آباد میں منعقدہ منرلز سمٹ کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ون ونڈو سسٹم متعارف کرایا ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو اجازت ناموں اور دیگر معاملات میں سہولت ملے اور انہیں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے میں سرمایہ کاری سے نہ صرف صوبے کی معیشت کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ قومی اور عالمی سرمایہ کاروں کو لازمی کارروائی کی تکمیل کے لئے سہولیات فراہم کی جائیں اور مقامی کمیونٹیز کے حقوق کا مکمل خیال رکھا جائے متعلقہ علاقوں کے عوام کے معیار زندگی کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے خاطر خواہ اقدامات کئے جائیں ہم چاہتے ہیں کہ سرمایہ کاری سے مقامی لوگوں کو تعلیم صحت ترقی اور روزگار کے مواقع میسر آئیں اور عوام ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوں، منرل سمٹ 2025 کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں صوبائی محکمہ مائنز اینڈ منرلز کی ذیلی کمپنیوں بی ایم آر ایل (BMRL) اور بی میک (BMeC) کے اسٹالز کا دورہ بھی کیا۔ اس موقع پر سیکریٹری مائنز سیدال خان اور دیگر اعلیٰ حکام نے وزیر اعلیٰ کو بلوچستان میں جاری معدنی منصوبوں، سرمایہ کاری کے امکانات اور حکومتی پالیسیوں پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے کی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ اور قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے منرل سمٹ کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کینیڈا کے قائم مقام سفیر سے ملاقات بھی ہوئی اس ملاقات میں معدنی شعبے میں تعاون اور سرمایہ کاری سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان منرلز اسٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں کینیڈا کے سفیر اور اعلیٰ حکام بھی ہمراہ ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 20 | شمارہ 359 | بدھ 09 اپریل 2025ء 10 شوال 1446ھ

بلوچستان قدرتی وسائل کے اعتبار سے انتہائی زرخیز خطہ ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں ون ونڈو فیسلیٹیشن سروسز متعارف کرائی جارہی ہیں، یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں

حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکیں

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل، خاص | طور پر معدنیات کے بقیہ 3 صفحہ 6 پر

اعتبار سے انتہائی زرخیز خطہ ہے اور یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکیں۔ اسلام آباد میں منعقدہ منرل سمٹ کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ون ونڈو

ناموں اور دیگر معاملات میں سہولت ملے اور انہیں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے میں سرمایہ کاری سے نہ صرف صوبے کی معیشت کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ قومی اور عالمی سرمایہ کاروں کو لازمی کارروائی کی تکمیل کے لئے سہولیات فراہم کی جائیں اور مقامی کمیونٹیز کے حقوق کا مکمل خیال رکھا جائے متعلقہ علاقوں کے عوام کے معیار زندگی کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے خاطر خواہ اقدامات کیے جائیں ہم چاہتے ہیں کہ سرمایہ کاری سے مقامی لوگوں کو تعلیم صحت ترقی اور روزگار کے مواقع میسر آئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 09 اپریل 2025ء بمطابق 10 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-96

بلوچستان میں سرمایہ کاروں کو تمام سہولیات فراہم کی جائیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل، خاص طور پر معدنیات کے اعتبار سے انتہائی زرخیز خطہ ہے اور یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکیں۔ اسلام آباد میں منعقدہ منرل سمٹ کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نیکہا کہ صوبائی حکومت نے ون ونڈو سسٹم متعارف کرایا ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو اجازت ناموں اور دیگر معاملات میں سہولت ملے اور انہیں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے میں سرمایہ کاری سے نہ صرف صوبے کی معیشت (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منرل سمٹ میں بلوچستان منرلز کے اسٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں

کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ قومی اور عالمی سرمایہ کاروں کو لازمی کارروائی کی تکمیل کے لئے سہولیات فراہم کی جائیں اور مقامی کمیونٹیز کے حقوق کا مکمل خیال رکھا جائے متعلقہ علاقوں کے عوام کے معیار زندگی کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے خاطر خواہ اقدامات کئے جائیں ہم چاہتے ہیں کہ سرمایہ کاری سے مقامی لوگوں کو تعلیم صحت ترقی اور روزگار کے مواقع میسر آئیں اور عوام ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوں، منرل سمٹ 2025 کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں صوبائی محکمہ مائنز اینڈ منرلز کی ذیلی کمپنیوں بی ایم آر ایل (BMRL) اور بی میک (BMeC) کے اسٹالز کا دورہ بھی کیا۔ اس موقع پر سیکریٹری مائنز سیدال خان اور دیگر اعلیٰ حکام نے وزیر اعلیٰ کو بلوچستان میں جاری معدنی منصوبوں، سرمایہ کاری کے امکانات اور حکومتی پالیسیوں پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے کی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ اور قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے منرل سمٹ کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کینیڈا کے قائم مقام سفیر سے ملاقات بھی ہوئی اس ملاقات میں معدنی شعبے میں تعاون اور سرمایہ کاری سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور عامر

جلد 28 | بدھ 9 اپریل 2025ء | 10 شوال 1446ھ | Ph :2839851 FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | MEMBER OF APNS | شمارہ 52

سرمایہ کاری کیلئے بلوچستان میں ون ونڈو سسٹم متعارف کرایا، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان قدرتی وسائل، خاص طور پر معدنیات کے اعتبار سے انتہائی زرخیز خطہ ہے اور یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں

حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ قومی اور عالمی سرمایہ کاروں کو لازمی کارروائی کی تکمیل کے لیے سہولیات فراہم کی جائیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل، خاص طور پر معدنیات کے اعتبار سے انتہائی زرخیز خطہ ہے اور یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کر سکیں۔ اسلام آباد میں منعقدہ منرلز سمٹ کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ون ونڈو سسٹم متعارف کرایا ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو اجازت ناموں اور دیگر معاملات میں سہولت ملے اور انہیں کسی رکاوٹ کا سامنا نہ ہو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے میں سرمایہ کاری سے نہ صرف صوبے کی معیشت کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ قومی اور عالمی سرمایہ کاروں کو لازمی کارروائی کی تکمیل کے لیے سہولیات فراہم کی جائیں اور مقامی کمیونٹیز کے حقوق کا مکمل خیال رکھا جائے متعلقہ علاقوں کے عوام کے معیار زندگی کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے خاطر خواہ اقدامات کیے جائیں ہم چاہتے ہیں کہ سرمایہ کاری سے مقامی لوگوں کو تعلیم صحت ترقی اور روزگار کے مواقع میسر آئیں اور عوام ترقی کے ثمرات سے مستفید ہوں، منرلز سمٹ 2025 کے موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں صوبائی محکمہ مائنز اینڈ منرلز کی ذیلی کمپنیوں بی ایم آر ایل (BMRL) اور بی میک (BMeC) کے اسٹالز کا دورہ بھی کیا۔ اس موقع پر سیکریٹری مائنز سید ال خان اور دیگر اعلیٰ حکام نے وزیر اعلیٰ کو بلوچستان میں جاری معدنی منصوبوں، سرمایہ کاری کے امکانات اور حکومتی پالیسیوں پر بریفنگ دی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں معدنی شعبے کی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ اور قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے منرلز سمٹ کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کینیڈا کے قائم مقام سفیر سے ملاقات بھی ہوئی اس ملاقات میں معدنی شعبے میں تعاون اور سرمایہ کاری سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منرلز سمٹ میں سٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں، کینیڈا کے سفیر اور اعلیٰ حکام بھی ہمراہ ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | بدھ 09 اپریل 2025ء 10 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 217

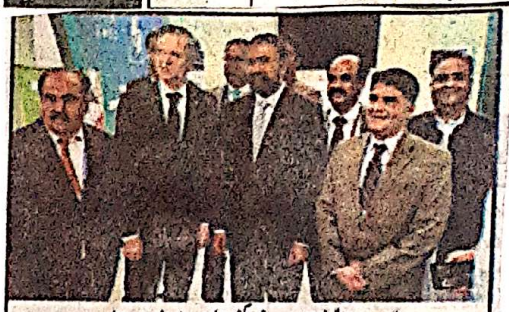

اسلام آباد۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منرل سمٹ میں بلوچستان منرلز اسٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں کینیڈا کے سفیر اور اعلیٰ حکام بھی ہمراہ ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا پیپلز پارٹی کے سینیئر رہنما سینیٹر تاج حیدر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیئر رہنما سینیٹر تاج حیدر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سینیٹر تاج حیدر ایک تجربہ کار، نظریاتی اور بااصول سیاستدان تھے، جن کی سیاسی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی انہوں نے کہا کہ تاج حیدر کی وفات سے پیپلز پارٹی ایک ترقی پسند اور بااصول رہنما سے محروم ہوگئی ہے مرحوم ہمیشہ عوامی مفاد اور ملکی ترقی کے لیے کام کرتے رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 APR 2025 Page No. 12

بھل صفائی کیلئے فنڈ، سمری وزیر اعلیٰ کو بھجوادی، صادق عمرانی

سندھ سے 9 ہزار کی بجائے صرف 2 ہزار کیوسک پانی مل رہا ہے، وزیر آبپاشی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے کہا ہے کہ دریائے سندھ میں پانی کی کمی کی وجہ سے بلوچستان کا پانی بھی کم ہوا ہے محکمہ آب پاشی کے مطابق پٹ فیڈر سے 6700 کیوسک پانی کی بجائے صرف ایک ہزار کیوسک جبکہ کیرتھیر کینال سے 2400 کیوسک کی بجائے 1000 کیوسک پانی مل رہا ہے مانی کی قلت نے میندار وں کو پریشان کر دیا ہے صوبائی وزیر کا کہنا ہے کہ اپریل اور مئی میں پٹ فیڈر اور کیرتھیر کینال کو بھل صفائی کی ضرورت ہے جس کے لئے فنڈز کے حصول کے لئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو سمری بھجوادی گئی ہے وزیر اعلیٰ نے فنڈز کی فراہمی کی یقین دھانی کرائی ہے سندھ حکومت سکھر سے گڑنگ تک نہر کی بھل صفائی پر آمادہ ہوگئی ہے انہوں نے کہا کہ تھر کینال نکالے جانے سے بلوچستان میں پانی کی کمی ہوگی ہم نے وفاقی سے اس منصوبے کو ترک کرنے کا کہا ہے۔

صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ

صوبے میں نظام صحت کی بہتری کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، یارو میں خطاب

پشین (نامہ نگار) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی موجودہ صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، یارو میں بنیادی مرکز صحت کے قیام سے علاقے کے عوام کی مشکلات میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یارو میں کلی ٹھیکیدار عطاء اللہ میں بنیادی مرکز صحت کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی، رکن اسمبلی سید ظفر آغا، پی پی ایچ آئی کے صوبائی چیف ایگزیکٹو امین اللہ ناصر، ایڈیشنل سیکرٹری صحت ثاقب کاکڑ، چیمبر آف کامرس کے نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر پشین ڈاکٹر ثناء اللہ کاکڑ، ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجر پی پی ایچ آئی عصمت اللہ ترین، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پشین ڈاکٹر افراسیاب مندوخیل ودیگر نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ صوبے میں صحت کے نظام کو موثر بنانے کے لئے جدید حکمت عملی اپنائی جارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق محکمہ صحت اور محکمہ تعلیم کو ترجیحی بنیادوں پر صحیح خطوط پر استوار کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، ہیلتھ سٹاف کی غفلت اور لاپرواہی کو کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

معدنی وسائل میں بلوچستان کو نمایاں حیثیت حاصل ہے

جام کمال

پائیدار معاشی استحکام کیلئے معدنی وسائل سے بھرپور استفادہ کرنا ہوگا، پاکستان کے معدنی وسائل کو بروئے کار لانے کیلئے زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری درکار ہے

پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں، حکومت معدنی وسائل کو بروئے کار لانے کیلئے پرعزم ہے

اسلام آباد (آئی این پی) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان اقتصادی ترقی کے نئے دور میں داخل ہو رہا ہے، پائیدار معاشی استحکام کیلئے معدنی وسائل سے بھرپور استفادہ کرنا ہوگا، پاکستان کے معدنی وسائل کو بروئے کار لانے کیلئے زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری درکار ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کیلئے اسلام آباد میں منعقدہ 2 روزہ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

2025 کے آغاز پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال کا کہنا تھا کہ بلوچستان معدنی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، پاکستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں، معدنی وسائل کو بروئے کار لانے کیلئے سرمایہ کاری درکار ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ منرلز انویسٹمنٹ فورم میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کی شرکت ہمارے لئے خوش آئند ہے۔ وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا کہ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم کے شرکا کا خیر مقدم کرتے ہیں، فورم کے انعقاد کا مقصد پاکستان کے معدنی شعبے کے مواقع اجاگر کرنا ہے، فورم میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کی شرکت پاکستان کے معدنی شعبے میں اعتماد کا مظہر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومتی کاوشوں سے معاشی استحکام ممکن ہوا، زرمبادلہ میں اضافہ اور مہنگائی میں کمی ہوئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAR QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 APR 2025 Page No. 13

روزانہ کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے، کوئٹہ چیمبر

گزشتہ کئی روز سے صوبے کی 2 اہم قومی شاہراہوں کی بندش نے عوام، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے

ایران کی سرحد پر 1200 سے زائد مال گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں، این ایل سی ڈرائی پورٹ پر بھی 200 گاڑیاں موجود ہیں، محمد ایوب مریانی

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں دو اہم قومی شاہراہوں کی گذشتہ 10 روز سے بندش نے عوام، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں اضافہ کردیا ہے۔ ٹرانسپورٹرز اور کاروباری طبقے کو یومیہ کروڑوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے صدر محمد ایوب مریانی کا کہنا ہے کہ شاہراہوں کی بندش کے باعث تاجروں کو صرف کنٹینرز کے ڈیمریج چارجز کی مد میں روزانہ ایک لاکھ 20 ہزار امریکی ڈالر (تقریباً تین کروڑ 36 لاکھ روپے) کا نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے، جبکہ دیگر مالی نقصانات اس کے علاوہ ہیں۔ بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کی جانب سے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کی دیگر خواتین رہنماں کی گرفتاری کے خلاف 28 مارچ کو وڈھ سے کوئٹہ کی جانب لانگ مارچ کا آغاز کیا گیا تھا، تاہم حکومت نے مظاہرین کو کوئٹہ میں

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

داخل ہونے سے روک دیا۔ بی این پی نے مستونگ میں لکپاس کے مقام پر دو بڑی اہم شاہراہوں کے سنگم پر دھرنا دیا ہے۔ حکومت نے بھی لانگ مارچ کے شرکا کو آگے بڑھنے سے روکنے کے لیے لکپاس ٹنل میں کنٹینرز کھڑے کرکے اور خندقیں کھود کر راستے بند کر رکھے ہیں۔ اس احتجاجی دھرنے اور حکومتی رکاوٹوں کی وجہ سے دو اہم شاہراہیں 28 مارچ کی رات سے بند ہیں جن میں پاکستان کو ایران سے ملانے والی شاہراہ این 40 اور کوئٹہ کو ملک کے سب سے بڑے اور تجارتی شہر کراچی سے ملانے والی شاہراہ این 25 شامل ہیں۔ کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے صدر ایوب مریانی نے بتایا کہ این 40 شاہراہ کی بندش سے ایران کی سرحد پر 1200 سے زائد مال بردار گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں جن میں 847 ہائی ویز بھی شامل ہیں، جو ایل پی جی اور پیٹرولیم مصنوعات لے کر پاکستان آ رہی تھیں۔ ہر گاڑی پر روزانہ تقریباً 100 ڈالر کے کنٹینرز ڈیمریج چارجز عائد ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں این ایل سی ڈرائی پورٹ پر ایران جانے والی آلو اور چاول سے بھری 200 گاڑیاں بھی کھڑی ہیں جن میں موجود سامان جلد خراب ہونے والا ہے۔ ان اشیا کی مقامی مارکیٹ میں فروخت بھی ممکن نہیں کیونکہ طلب نہ ہونے کی وجہ سے یہاں قیمتیں بہت کم ہیں۔ تاجر رہنما ایوب مریانی کا کہنا ہے کہ شاہراہوں کی بندش نہ صرف مقامی بلکہ ملکی اور علاقائی تجارت پر بھی منفی اثر ڈال رہی ہے۔ لاکھوں افراد کا روزگار متاثر ہو رہا ہے جبکہ تاجروں کو بھاری مالی نقصان بھی برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر راستے کھلوائے اور جاری احتجاج کا پرامن حل نکالے۔ بلوچستان کی سب سے بڑی ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالک حاجی مظفر علی لہڑی کا کہنا ہے کہ بدامنی اور راستوں کی بندش سے ٹرانسپورٹ کا شعبہ شدید بحران کا شکار ہے۔ ان کے مطابق گذشتہ تین ماہ سے ہمارا کاروبار متاثر ہے اور گذشتہ 10 دنوں سے تو مکمل طور پر بند ہے۔

بلوچستان نے بھی تھر کینال منصوبے کی مخالفت کردی

دریائے سندھ میں پانی کی کمی کی وجہ سے صوبے کا پانی بھی کم ہوا ہے، پٹ فیڈر اور کیرتھر کینال کی بھل صفائی کیلئے وزیراعلیٰ سے فنڈز کے حصول کیلئے سمری بھجوائی ہے

وزیراعلیٰ نے فنڈز کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی ہے، ہم نے وفاق سے تھر کینال نکالنے کے منصوبے کو ترک کرنے کو کہا ہے، صادق عمرانی

کوئٹہ (این این آئی) دریائے سندھ سے بلوچستان کو پٹ فیڈر اور کیرتھر کینال سے پانی کی فراہمی میں کمی کا سامنا، بلوچستان کے وزیر آب پاشی میر صادق عمرانی کا کہنا ہے کہ دریائے سندھ میں پانی کی کمی کی وجہ سے صوبے کا پانی بھی کم ہوا ہے پٹ فیڈر اور کیرتھر کینال کی بھل صفائی کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان سے فنڈز کے حصول کیلئے سمری بھجوائی

بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

بے۔ محکمہ آب پاشی کے مطابق بلوچستان کو پٹ فیڈر سے 670 کیوسک پانی کے بجائے صرف ایک ہزار کیوسک جبکہ کیرتھر کینال سے 2400 کیوسک کے بجائے 1000 کیوسک پانی مل رہا ہے پانی کی قلت نے صوبے کے زمینداروں کو پریشان کردیا ہے اس حوالے سے صوبائی وزیر آب پاشی میر صادق عمرانی کا کہنا ہے کہ اپریل اور مئی میں پٹ فیڈر اور کیرتھر کینال کی بھل صفائی کی ضرورت ہے جس کے لئے فنڈز کے حصول کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو سمری بھجوادی گئی ہے وزیراعلیٰ نے فنڈز کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سندھ حکومت سکھر سے گڈو بیک نہر کی بھل صفائی پر آمادہ ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تھر کینال نکالے جانے سے بلوچستان میں پانی کی کمی ہوگی ہم نے وفاق سے اس منصوبے کو ترک کرنے کا کہا ہے۔

وڈھ میں قومی شاہراہ آمدورفت کیلئے بحال پولیس نفری تعینات

ضلعی انتظامیہ کی ٹیم نے مظاہرین سے کامیاب مذاکرات کے بعد قومی شاہراہ کو ہر قسم کی آمدورفت کیلئے بحال کردیا

شاہراہ کی بندش سے دونوں اطراف گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں تھیں، مسافر پریشان تھے، اے سی وڈھ

خضدار (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی کی کامیاب مذاکرات کے بعد وڈھ میں قومی شاہراہ پر ٹریفک بحال کرلیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال وٹنی کی سربراہی میں ضلعی انتظامیہ کی ٹیم نے وڈھ کے مظاہرین سے کامیاب مذاکرات کے بعد قومی شاہراہ کو ہر قسم کی آمدورفت کے لئے بحال کردیا۔ اسسٹنٹ کمشنر وڈھ علی اکبر مزارزئی نے بتایا کہ روڈ بندش کی وجہ سے دونوں اطراف سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی تھیں جس سے مسافروں اور ٹریفک میں مشکلات پیش آ رہی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صورتحال کی بہتری کے بعد روڈ پر پولیس نفری تعینات کردی گئی ہے

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

تاکہ ٹریفک کی روانی کو یقینی بنایا جاسکے۔

منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے نمٹنے کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

اے این ایف اور ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس بلوچستان کے درمیان باہمی ڈیٹا کا تبادلہ

کوئٹہ (رخ ن) اینٹی نارکوٹکس فورس اور ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس بلوچستان نے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے نمٹنے کے لیے تعاون بڑھانے کے لیے ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔ یہ معاہدہ اے این ایف اور ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس بلوچستان کے درمیان باہمی ڈیٹا کے تبادلے، آپریشنل تعاون اور منشیات کے رجحانات کے بروقت تجزیہ پر توجہ مرکوز کرتا

بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

ہے۔ یہ اقدام وفاقی حکومت کی انٹر ایجنسی ٹاسک فورس (IATF) کے فریم ورک کے تحت وفاقی اور صوبائی دونوں سطحوں پر منشیات سے نمٹنے کے لیے اداروں کی کوششوں کو تقویت دینا ہے۔ صوبائی ڈائریکٹر بلوچستان بریگیڈیئر عدنان دانش اور سیکرٹری ایکسائز ٹیکسیشن اور اینٹی نارکوٹکس بلوچستان ظفر علی نے ڈاکومنٹس پر دستخط کیے۔ اس موقع پر ڈی جی اے این ایف میجر جنرل عبدالمعید اور اینٹی نارکوٹکس فورس کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 APR 2025 Page No. 14

غیر قانونی افغان مہاجرین کے انخلاء میں تیزی لائی جائے' ڈی سی کوئٹہ

گرفتار مہاجرین کو جانچ پڑتال کے بعد رجسٹریشن کر کے ڈی پورٹ کیا جائے' اجلاس

کوئٹہ (خ ن) ڈی سی کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین (ACC کارڈ ہولڈرز) کے انخلا کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں پولیس، ایف سی، نادرا، مردم شماری، این ایچ سی آر کے افسران اور تمام سب ڈویژنز کے اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کیا جلاس میں افغان مہاجرین کے انخلا کے عمل میں تیزی لانے کا فیصلہ کیا گیا جس کے لیے تمام تیاریوں کا تفصیلی جائزہ اور کمی وبیشی کی نشاندہی کرتے ہوئے فوری اقدامات کی ہدایات جاری کی گئیں ڈی سی نے ہدایت دیں کہ تمام تھانوں کے ایس ایچ اوز اپنے اپنے علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر غیر قانونی افغان مہاجرین کے خلاف کارروائیاں تیز کریں گرفتار مہاجرین کو ڈی سی آفس منتقل کیا جائے گا جہاں ان کی جانچ پڑتال کے بعد رجسٹریشن کر کے انہیں ڈی پورٹ کیا جائے گا۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن کو منافع بخش ادارہ بنائیں گے' کمشنر کوئٹہ

گھوسٹ ملازمین' جعلی بلز اور پٹرول کی چوری کا خاتمہ کر دیا' حمزہ شفقات

کوئٹہ (اے پی پی) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ/کمشنر محمد حمزہ شفقات نے کہا ہے کہ آئندہ سال کوئٹہ کی خوبصورتی یقینی بناتے ہوئے میٹروپولیٹن کارپوریشن کو منافع بخش ادارہ بنائیں گے ایک سال کے دوران کارپوریشن سے گھوسٹ ملازمین اور جعلی بلوں کو روک دیا گیا ہے برتھ رجسٹریشن کے ذریعے 4.2 ملین روپے ریکوری کی گئی ہے انہوں نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کارپوریشن سے گھوسٹ ملازمین اور جعلی بلوں کا خاتمہ کر دیا گیا ہے جبکہ پیٹرول کی چوری کو بھی روک دیا گیا ہے بینک کرپٹ کارپوریشن کو اپنے پاؤں پر کھڑا کر دیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت شہر کی تزئین و آرائش کا کام جاری

شہریوں کا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی' کمشنر کوئٹہ کی زیر قیادت جاری ترقیاتی منصوبوں پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت کوئٹہ شہر کی تزئین و آرائش کیلئے بہترین ترقیاتی کام جاری، جن میں مین بڑی بڑی سڑکیں، سپیڈ بریکرز، ٹریفک سگنلز سمیت شہر کی خوبصورتی کیلئے کوئٹہ شہر کو بھی خوبصورت بنا دیا گیا، سریاب گاہی خان چوک پر پل زیر تعمیر ہے جو انتہائی بڑا منصوبہ ہے جس کے مکمل ہونے پر ٹریفک کی بحالی میں اہم کردار ہوگا جبکہ اسی سریاب روڈ پر 2 بڑے بڑے یوٹرن بنائے گئے ہیں جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کا سب ..... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ہنہ کی خوبصورتی کا تحفظ یقینی بنا کر سیاحت کو فروغ دینگے' حافظ عبدالباسط

اے سی ایس کا ہل پوائنٹ کی تعمیر کی پی سی ون پر نظر ثانی سے متعلق اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط کی زیر صدارت ہنہ میں ہل پوائنٹ کی پی سی ون پر نظر ثانی سے متعلق اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری ثقافت، سیاحت سہیل الرحمن بلوچ، سیکرٹری تعمیرات و مواصلات لعل جان جعفر، محکمہ خزانہ، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کے ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ کے ہنہ اوڑک میں اسٹاف کالج کے قریب تفریحی مقام ہل پوائنٹ کی تعمیر کی پی سی ون پر نظر ثانی کی گئی۔ یہ منصوبہ محکمہ سیاحت و ثقافت کی ترقیاتی اسکیم کے تحت تعمیر کی جا رہی ہے جو سیاحت کے شعبے میں اہمیت کا حامل ہوگی، وادی ہنہ کی قدرتی خوبصورتی کا تحفظ یقینی بنا کر سیاحت کو فروغ دیا جائے گا۔

افسران تمام امور وقت مقررہ پر نمٹائیں' صوبائی الیکشن کمشنر

ذمہ داریاں الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق انجام اور ضروری اقدامات اٹھائیں' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کی زیر صدارت گزشتہ روز صوبائی الیکشن کمیشن ہیڈ کوارٹر کوئٹہ میں ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں جاری انتظامی اور انتخابی امور کا جائزہ لیا گیا اس اجلاس میں ہیڈ کوارٹر کے تمام افسران نے شرکت کی انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام کام کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ بعد ازاں صوبائی الیکشن کمشنر نے صوبے کے تمام ڈویژن کے ریجنل الیکشن کمشنرز کے ساتھ ..... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ایک آن لائن اجلاس منعقد کیا جس میں صوبائی الیکشن کمشنر نے زور دیا کہ تمام متعلقہ افسران جانفشانی سے اپنی ذمہ داریاں الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق انجام دیں اور اسی سلسلے میں تمام ضروری اقدامات اٹھائیں۔

سے بڑا کامیاب تجربہ ہے اسی یوٹرنز پر خوبصورت گراسی، اور تاریخی بوت اور پھول بھی لگائے گئے ہیں تاکہ سریاب روڈ کی خوبصورتی میں کوئی کمی واقع نہ ہو، شہریوں نے موجودہ صوبائی حکومت کے سربراہ میر سرفراز بگٹی اور کمشنر کوئٹہ کی زیر قیادت چلنے والے بڑے ترقیاتی کاموں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے بتایا ہے کہ مزید بھی کوئٹہ شہر کی تزین و آرائش کیلئے اقدامات کئے جائے اور اسی طرح صوبائی حکومت اور وفاق سے بھی مطالبہ ہے کہ ترقیاتی کاموں کیلئے مزید فنڈز فراہم کرے تاکہ شہر بھر میں چلنے والے ترقیاتی کاموں کی مزید بھی پہیہ چلایا جا سکے اور شہری ایک خوبصورت شہر میں زندگی گزار سکے۔

Baakhabar Quetta

ایف سی کی جانب سے بلوچستان میں سیکڑوں فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد

کوئٹہ (یو این اے) ایف سی بلوچستان ساتھ کی جانب سے مارچ 2025 میں بلوچستان کے دور آفتادہ علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا۔ ایف سی بلوچستان ساتھ کی جانب سے مارچ 2025 میں بلوچستان کے دور آفتادہ علاقوں میں 279 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا۔ ان علاقوں میں تربت، مند، بلیدہ، ہوشاب، دشت، پنجگور، خاران، والبندین، تفتان اور ماشکیل کے دور دراز علاقے شامل ہیں۔ میڈیکل کیمپس میں بچوں اور خواتین سمیت 11735 مریضوں کو مفت علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی۔ کیمپس میں مختلف طبی معائنے اور لیبارٹری ٹیسٹ کی سہولیات کے ساتھ ساتھ مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 APR 2025 Page No. 15

پاکستانی عوام کے پیروں کے نیچے وسیع معدنی ذخائر، ہاتھوں میں مہارت اور شفاف معدنی پالیسی کے ہوتے ہوئے مایوسی اور بے عملی کی کوئی گنجائش نہیں، جنرل سید عاصم منیر

پاکستان کے معدنی ذخائر: پاک فوج سرمایہ کاروں اور شراکت داروں کو مکمل تحفظ فراہم کریگی، آرمی چیف

مجھے پختہ یقین ہے پاکستان عالمی معدنی معیشت میں ایک رہنما کے طور پر ابھرنے کے لیے تیار ہے، پاکستان کا معدنی شعبہ اجتماعی فائدے کے لیے علاقائی ترقی، خوشحالی اور پائیداری کو فروغ دے سکتا ہے

ہم بین الاقوامی اداروں کو خوش آمدید کہتے ہیں کہ وہ اپنی مہارت سے پاکستان کو روشناس کرائیں، سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کریں اور وسائل کی وسیع صلاحیت کی ترقی میں ہمارے ساتھ شراکت داری کریں

بلوچ قبائلی عمائدین کی کاوشوں کا معترف ہوں جنہوں نے کان کنی کو فروغ دینے اور بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا، بلوچستان کے 27 طلباء زیمبیا اور ارجنٹینا میں منرل ایکسپلوریشن میں تربیت حاصل کر رہے ہیں

پاک فوج اپنے شراکت داروں اور سرمایہ کاروں کے مفادات اور اعتماد کے تحفظ کے لیے ایک مظبوط سکیورٹی فریم ورک اور فعال اقدامات کو یقینی بنائے گی، پاکستان منرل انویسٹمنٹ فورم 2025 سے خطاب

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پاک فوج کے سربراہ جنرل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ مجھے پختہ یقین ہے پاکستان عالمی معدنی معیشت میں ایک رہنما کے طور پر ابھرنے کے لیے تیار ہے، مل کر کام کرنے سے پاکستان کا معدنی شعبہ اجتماعی فائدے کے لیے علاقائی ترقی، خوشحالی اور پائیداری کو فروغ دے سکتا ہے، ہم بین الاقوامی اداروں کو خوش آمدید کہتے ہیں کہ وہ اپنی مہارت سے پاکستان کو روشناس کرائیں، سرمایہ کاری کے مواقع ..... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ہمارے ساتھ شراکت داری کریں، پاک فوج اپنے شراکت داروں اور سرمایہ کاروں کے مفادات اور اعتماد کے تحفظ کے لیے ایک مظبوط سکیورٹی فریم ورک اور فعال اقدامات کو یقینی بنائے گی۔ منگل کو پاکستان منرل انویسٹمنٹ فورم 2025 سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے پختہ یقین ہے کہ پاکستان عالمی معدنی معیشت میں ایک رہنما کے طور پر ابھرنے کے لیے تیار ہے، ہم بین الاقوامی اداروں کو خوش آمدید کہتے ہیں کہ وہ اپنی مہارت سے پاکستان کو روشناس کرائیں، سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کریں اور وسائل کی وسیع صلاحیت کی ترقی میں ہمارے ساتھ شراکت داری کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معدنیات کی دولت کو افذ کرنے کے لیے انجینئر، جیالوجسٹ، آپریٹر اور بہت سے ماہر کان کن درکار ہیں اسی لیے ہم اس شعبے کی ترقی کے لیے طلبا کو بیرون ملک تربیت کے لیے بھی بھیج رہے ہیں۔ آرمی چیف نے کہا کہ اس وقت بلوچستان کے 27 پاکستانی طلبا، زیمبیا اور ارجنٹینا میں منرل ایکسپلوریشن میں تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد معدنی شعبے کے لیے افرادی قوت، مہارت اور انسانی وسائل پیدا کرنا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی سلامتی، قومی سلامتی کے ایک اہم جزو کے طور پر ابھری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج اپنے شراکت داروں اور سرمایہ کاروں کے مفادات اور اعتماد کے تحفظ کے لیے ایک مظبوط سکیورٹی فریم ورک اور فعال اقدامات کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اپ اسٹریم اور ڈاؤن اسٹریم معدنی صنعتوں کی ترقی کو بھی یقینی بنایا جائیگا۔ آرمی چیف نے کہا کہ یہ بات اہم ہے کہ لاگت کو بہتر بنانے اور منڈیوں کو متنوع بنانے کے لیے پاکستان میں ریفائننگ اور ویلیو ایڈیشن میں سرمایہ کاری کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام کے پیروں کے نیچے وسیع معدنی ذخائر، ہاتھوں میں مہارت اور شفاف معدنی پالیسی کے ہوتے ہوئے مایوسی اور بے عملی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے لئے اور ملک کیلئے آگے بڑھیں اور جدوجہد کریں۔ سربراہ پاک فوج نے کہا کہ ہم پاکستانی بیک آواز شراکت داروں اور سرمایہ کاروں کو یقین دلاتے ہیں کہ کاروبار اور معدنی دولت سے استفادہ کرنے کے کے لیے آپ کی مہارت سے مستفید ہونا ہماری اجتماعی قومی خواہش ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ پاکستان پر بہ اعتماد پارٹنر کے طور پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں بلوچ قبائلی عمائدین کی کاوشوں کا بھی معترف ہوں جنہوں نے کان کنی کے کاموں کو فروغ دینے اور بلوچستان کی ترقی و پیشرفت میں اہم کردار ادا کیا۔ سربراہ پاک فوج نے کہا کہ مل کر کام کرنے سے پاکستان کا معدنی شعبہ اجتماعی فائدے کے لیے علاقائی ترقی، خوشحالی اور پائیداری کو فروغ دے سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 APR 2025 Page No. 16

کوئٹہ کیلئے پروازوں کی تعداد میں کمی، کرایوں میں اضافہ مسابقتی ایکٹ کی خلاف ورزی

عدالت عالیہ

کرایوں میں نمایاں اضافہ مسابقتی منظرنامے کو متاثر اور صارفین کی پسند کو غیر منصفانہ طور پر محدود کرتا ہے، بینچ کے ریمارکس

آئندہ سماعت پر چیف سیکرٹری بلوچستان، سی اے اے اور مسابقتی کمیشن کو جامع رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس شوکت علی رخشانی پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی بینچ نے اختر محمد کاکڑ کا کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کے لیے آنے اور جانے والے پروازوں کے کرایوں میں اضافے سے متعلق دائر آئینی درخواست بنام وزارت ہوا بازی حکومت پاکستان کی سماعت کی۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے صوبائی حکومت کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کے لیے آنے اور جانے والے پروازوں کی تعداد میں کمی، کرایوں میں اضافے، پرواز کی فریکوئنسی میں جان بوجھ کر کمی، اور صارفین کے حقوق کی پامالی سے متعلق چیف سیکرٹری حکومت بلوچستان کو آئندہ سماعت پر جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ آئینی درخواست کے مندرجات اور درخواست گزار کی طرف سے جمع کرائی گئی دستاویزات کے پیش نظر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 1973 کے آئین، سول ایوی ایشن ایکٹ 2023، مسابقتی ایکٹ 2010 اور بلوچستان کنزیومر ایکٹ 2003 کے تحت ایئر لائنز کی طرف سے قانون کی ممکنہ خلاف ورزی ہے؟ ایکٹ کا سیکشن 4 سول ایوی ایشن اتھارٹی (CAA) کے افعال اور اختیارات کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ سیکشن 4(2)(b) پاکستان سول ایوی ایشن ایکٹ 2023، مسافروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے سی اے اے پر ایک قانونی ذمہ داری عائد کرتا ہے، خاص طور پر ایئر لائنز کی طرف سے وصول کی جانے والی قیمتوں کے ساتھ ساتھ پیش کردہ مختلف قسم کے خدمات کے معیار اور ایئر لائن کی قیمتوں کے تعین کے طریقوں کی نگرانی اور فلائٹ آپریشن کے تسلسل کو یقینی بنانا شامل ہے۔ مذکورہ بالا کے پیش نظر، یہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے کہ آیا سی اے اے نے پاکستان سول ایوی ایشن ایکٹ 2023 کے تحت کوئی کارروائی کی ہے یا نہیں۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے سی اے اے کو ہدایت کی کہ وہ آئندہ سماعت کی تاریخ کو اس سلسلے میں رپورٹ پیش کرے۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے مشاہدہ دیا کہ کیا غالب ایئر لائنز کا کوئٹہ کے لیے پروازوں کی تعدد کو یکسر کم کرنے کے ساتھ ساتھ ٹکٹوں کی قیمتوں میں اضافہ، مسابقتی ایکٹ 2010 کی شقوں کی واضح خلاف ورزی ہے۔ ٹکٹ کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ، مسابقتی منظرنامے کو متاثر کرتا ہے اور صارفین کی پسند کو غیر منصفانہ طور پر محدود کرتا ہے۔ قانون کی مندرجہ بالا دفعات کے پیش نظر کیا ایکٹ کے تحت تشکیل دیا گیا کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان ذمہ دار ایئر لائنز کے خلاف انکوائری شروع کرنے کا ذمہ دار ہے تاکہ یہ تعین کیا جا سکے کہ کیا اس کی گھریلو روٹس پر قیمتوں اور آپریشنل طریقوں سے مسابقتی ایکٹ 2010 کے سیکشن 3 اور سیکشن 4 کی خلاف ورزی ہوئی؟ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے اس سلسلے میں مسابقتی کمیشن آف پاکستان کو آئندہ سماعت پر جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ سماعت کے دوران ماہر ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے سیکرٹری وزارت ہوا بازی کی جانب سے پیراوائز تبصرے درج کرنے کا موقع فراہم کرنے کی درخواست کی جس کو قبول کرتے ہوئے دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے اس طرح کی درخواست کی اجازت دی اور اگلی سماعت کی تاریخ پر جواب دہندہ نمبر 1 کی جانب سے پیراوائز تبصرے دائر کرنے کے لیے ماہر ایڈیشنل اٹارنی جنرل کو ایک اور موقع فراہم کیا۔ درخواست گزار کے وکیل نے 27 مارچ 2025 کو اس عدالت کے حکم پر درخواست گزار کی طرف سے TCS کوریئر سروس کے ذریعے جواب دہندہ نمبر 4 کو بھیجے گئے نوٹس کی ڈیلیوری رپورٹ کی رسید پیش کی، تاہم آج بار بار کال کرنے کے باوجود کوئی بھی جواب دہندہ نمبر 4 کی جانب سے پیش نہیں ہوا کیونکہ جواب دہندہ نمبر 4 کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

امن وامان صورتحال، 7 پولیس افسران کی بلوچستان حکومت میں تعیناتی

سعد آفریدی، شاہ رخ، عثمان عزیز میر، نعمان ظفر، طلال شاہ، احمد نصر اللہ اور محمد بیدار بخت شامل

اسلام آباد (رانا غلام قادر) بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر وفاقی حکومت نے پولیس سروس کے 7 افسران کی بلوچستان حکومت میں تعیناتی کر دی۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق 48 ویں سی ٹی پی کے صوبوں اور فرنٹیئر کانسٹیبلری میں تعینات پولیس سروس، گریڈ 17 کے 7 اے ایس پیز کی خدمات ایک سال کیلئے بلوچستان حکومت کے سپرد کی گئی ہیں۔ اے ایس پی سعد آفریدی، محمد شاہ رخ خان، عثمان عزیز میر، اے ایس پی نعمان ظفر، اے ایس پی سید طلال احمد شاہ، اے ایس پی احمد نصر اللہ ملک اور اے ایس پی محمد بیدار بخت کی خدمات بلوچستان حکومت کے سپرد کی گئی ہیں۔ پولیس افسران کو فوری طور پر موجودہ تعیناتی کے مقامات سے ریلیو کر کے بلوچستان حکومت رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پولیس افسران بلوچستان حکومت میں 365 روزہ سروس کے بعد واپس اپنی صوبائی پوسٹنگ پر رپورٹ کریں گے جبکہ بلوچستان حکومت کو افسران کی ماہانہ کارکردگی رپورٹ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو ارسال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

چمن کے راستے 2171 افغان باشندے واپس اپنے وطن روانہ

آج 370 خاندانوں کو رجسٹریشن کے بعد افغانستان بھیجا جائے گا، ڈی سی چمن

چمن (خ ن) غیر قانونی طور پر مقیم افغان باشندوں کی چمن کے راستے افغانستان واپسی کا عمل جاری ہے اس مقصد کیلئے حکومت بلوچستان اور چمن انتظامیہ نے شہر میں دو ہولڈنگ کیمپ قائم کئے گئے ہیں جس میں رجسٹریشن کے عمل کے بعد افغان باشندوں کو واپس اپنے ملک بھیجا جا رہا ہے ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلوئی نے کہا کہ یکم اپریل سے لیکر ملک کے مختلف علاقوں سے اب تک 2171 افغان باشندے چمن کے راستے واپس افغانستان روانہ کیے گئے ہیں گزشتہ روز 370 افغان خاندان چمن پہنچے جنہیں دو ہولڈنگ کیمپوں میں رجسٹریشن اور دیگر ضروری کوائف مکمل ہونے کے بعد آج افغانستان بھیجا جائے گا چمن میں دو ہولڈنگ کیمپس ایک کالج روڈ پر شہید جمال عبدالناصر فٹبال گراؤنڈ اور دوسرا کیمپ پاک افغان سرحد کے قریب زیرو پوائنٹ پر قائم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 09 APR 2025

Page No. 17

چاغی میں تانبے اور سونے کے نئے ذخائر دریافت

تانک کور کے مقام پر ایڈوانس ڈرلنگ کا آغاز

کمپنی اب تک 13 ڈائمنڈ ڈرل ہولز مکمل کر چکی، تجزیاتی نتائج سے زمین کی سطح کے قریب مضبوط معدنیاتی زونز کی تصدیق

سال کے آخر تک بین الاقوامی کنسلٹنٹس کے ذریعے تکنیکی رپورٹ پیش کی جائیگی اس کے بعد فزیبلٹی اسٹڈیز کی تکمیل ہوگی، سی ای او

کوئٹہ (پ ر) نیشنل ریسورسز لمیٹڈ این آر ایل نے چاغی بلوچستان میں تانبے اور سونے جیسی اہم معدنیات کے ذخائر دریافت کر لئے ہیں۔ اس بات کا اعلان این آر ایل کے چیئرمین اور لکی سیمنٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد علی ٹبہ نے پاکستان منرلز انوسٹمنٹ فورم 2025 میں وزیر اعظم شہباز شریف اور چیف آف آرمی اسٹاف جنرل عاصم منیر کی موجودگی میں اپنے خطاب کے دوران کیا۔ واضح رہے کہ این آر ایل 100 فیصد نجی ملکیت کی پاکستانی کمپنی ہے جو فاطمہ فرٹیلائزر، لبرٹی ملز لمیٹڈ اور لکی سیمنٹ کی سبسڈری ہے۔ کمپنی کو اکتوبر 2023 میں ایکسپلوریشن لائسنس دیا گیا تھا۔ محمد علی ٹبہ نے کہا کہ 500 کلومیٹر پر محیط لائسنس یافتہ علاقہ میں قیمتی معدنیات کے ذخائر کی موجودگی کے امکانات کے تحت گزشتہ 18 ماہ میں 16 ممکنہ ذخائر کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں سے تانک کور کے مقام پر ایڈوانس ڈرلنگ کا کام شروع کیا جا چکا ہے۔ این آر ایل اب تک 13 ڈائمنڈ ڈرل ہولز (3517 میٹر) مکمل کر چکی ہے، جن میں تمام ڈرل ہولز میں معدنیات کے ذخائر کا پتہ چلتا ہے۔ ابتدائی 6 ڈرل ہولز (1500 میٹر) کے تجزیاتی نتائج سے زمین کی سطح کے قریب مضبوط معدنیاتی زونز کی تصدیق ہوتی ہے۔ ابتدائی ڈرلنگ کے نتیجے میں حاصل ہونے والے نتائج کے مطابق ڈرل ہولز میں تانبا 0.23 فیصد سے 0.48 فیصد، سونا 0.09 گرام فی ٹن سے 0.14 گرام فی ٹن اور چاندی 1.30 گرام فی ٹن سے 6.21 گرام فی ٹن تک ہے جو کہ مشترکہ طور پر تانبا کے 0.28 فیصد سے 0.56 فیصد کے ذخائر کے برابر ہے۔ تانک کور میں ایڈوانس ڈرلنگ مئی 2025 میں شیڈول ہے جس کے نتیجے میں سال کے آخر تک بین الاقوامی کنسلٹنٹس کے ذریعے N I 43-101 تکنیکی رپورٹ پیش کی جائے گی، جو پہلے ہی سے اس منصوبے کی نگرانی کر رہے ہیں۔ اس کے بعد 3 سے 4 سال کی تفصیلی ایکسپلوریشن اور پھر فزیبلٹی اسٹڈیز کی تکمیل ہوگی جبکہ دیگر مقامات پر ایکسپلوریشن کا عمل جاری رہے گا۔ اس کے علاوہ این آر ایل نے ایک معروف معدنی کان سے ملحق لیڈ-زنک ایکسپلوریشن کا لائسنس بھی حاصل کر لیا ہے جہاں ایک بینک ایبل فزیبلٹی اسٹڈی مکمل ہو چکی ہے۔ کمپنی ایک جامع میٹل ویلیو چین اسٹڈی پر بھی کام کر رہی ہے تاکہ ڈاؤن اسٹریم پراسیسنگ کے امکانات کا مکمل جائزہ لیا جا سکے۔ این آر ایل مقامی آبادی کو اہم ترین اسٹیک ہولڈرز سمجھتی ہے اور صاف پانی، تعلیم، صحت، اور مقامی روزگار یا کاروبار کے ذریعے سماجی ترقی کو فعال طور پر سپورٹ فراہم کر رہی ہے۔ کمپنی کے مطابق مقامی ملازمتوں کا موجودہ تناسب 90 فیصد سے زائد ہے۔ این آر ایل، حکومت بلوچستان اور اسپیشل انوسٹمنٹ سیلیٹیشن کونسل کے ساتھ چاغی بلوچستان میں 100 ملین ڈالر کے ایکسپلوریشن فنڈ کی سپورٹ سے 2 اضافی کاپر گولڈ ایکسپلوریشن لائسنس حاصل کرنے کیلئے سرگرم عمل ہے۔ این آر ایل نے نئی لیز پر کام کرنے کیلئے آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی (OGDC) کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے ہیں۔ اس کے علاوہ این آر ایل کا مستقبل میں ضرورت کے مطابق قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو اس پراجیکٹ میں شامل کرنے کا ارادہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 2

Dated: 09 APR 2025 Page No. 18

"وفاقی محتسب" ـــ "عوامی نمائندہ"

کوئٹہ کے رہائشی درخواست گزار نثار کے والدہ کا بلاک شناختی کارڈ کھول دیا گیا۔

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں کوئٹہ کے رہائشی درخواست گزار نثار نے درخواست دائر کی تھی کے نادرا نے ان کے والدہ کا شناختی کارڈ وجہ بتائے بغیر بلاک کیا ہے۔ درخواست گزار کا مزید کہنا تھا کہ انہوں نے اس سلسلے میں نادرا آفس سے رابطہ کیا شکایت کمیٹیوں کے سامنے پیش ہوئے مگر ان کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ بالآخر مجبور ہو کر انہوں نے انصاف کے حصول کی خاطر (بقیہ 57 صفحہ 7 پر)

وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا آغاز کیا اور نادرا عملے کو طلب کر کے جواب مانگا۔ نادرا کا عملہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا۔ چنانچہ وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ فوری طور پر درخواست گزار کے والدہ کا شناختی کھول دیا جائے۔ وفاقی محتسب کے احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے والدہ کا شناختی کارڈ کھول دیا۔ درخواست گزار نے وفاقی محتسب کے اس احسن اقدام پے شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 APR 2025 Page No. 19

افغان مہاجرین کو سٹیزن ایکٹ میں تحفظ حاصل
ناروا سلوک کا سلسلہ بند کیا جائے، پشتون سیاسی جماعتیں

افغان عوام کی پاکستان میں تیسری نسل، ماضی میں مجاہد کہلانے والوں کو اب زبردستی بے دخل کیا جا رہا ہے، نصر اللہ زیرے، اصغر خان اچکزئی، احمد جان خان

تمام شاہراہوں پر ڈاکو راج، ملک کے وسائل پر قبضہ ان سب کا الزام افغان عوام کو ٹھہرانا درست نہیں، رشید ناصر، عبدالمجید کاکڑ، نور باچا خان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پشتون ملتپال سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں نصر اللہ خان زیرے، اصغر خان اچکزئی، احمد جان خان، رشید ناصر، عبدالمجید کاکڑ، نور باچا خان نے مطالبہ کیا ہے ملک میں بسنے والے افغان مہاجرین کی جبری بے دخلی کا سلسلہ بند کیا جائے کیونکہ ان کو سٹیزن ایکٹ میں تحفظ حاصل اور عالمی قوانین کے تحت ان کے ساتھ برتاؤ کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے دیگر رہنماؤں ..... بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر

کے ہمراہ منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر عیسیٰ خان روشان، خلیل آغا، زبیر شاہ، نداسنگر، جمال الدین رشتیا سمیت دیگر بھی موجود تھے انہوں نے کہا ہے کہ پشتون ملتپال میں شامل جماعتوں نے دہشتگردی اور مالی بحران کے خلاف تحریک چلائی اور افغان مہاجرین کی بے دخلی کے خلاف ارباب ہاؤس میں گزشتہ روز اجلاس منعقد ہوا جس میں افغان عوام کی تیسری نسل پاکستان میں پروان چڑھی ہے ماضی میں مجاہد کہلانے والوں کو اب زبردستی بے دخل کیا جا رہا ہے حکومت کریک ڈاؤن کو فوری طور پر روک دے پشتون وطن میں دہشتگردی عام ہے تمام شاہراہوں پر ڈاکو راج ہے ملک کے وسائل پر قبضہ کیا گیا اسکا الزام افغان عوام کو ٹھہرانا درست نہیں علی وزیر سمیت پشتون رہنماؤں پر جھوٹے مقدمات ختم کئے جائیں سیاسی رہنماؤں کے نام فورتھ شیڈول کی فہرست سے نکالے جائیں تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے

INTEKHAB QUETTA

اسرار زہری کا بلوچستان کی سیاسی صورتحال پر تشویش کا اظہار

موجودہ حالات میں صوبائی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے مشترکہ حکمت عملی اپنا ضروری ہے، اجلاس سے خطاب

صوبے کے صحافیوں نے لوگوں کی آواز کو حکام بالا تک پہنچانے کیلئے مثبت کردار ادا کیا ہے، کوئٹہ پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کی مرکزی کابینہ اور ضلع کوئٹہ کا مشترکہ اجلاس مرکزی صدر میر اسرار اللہ خان زہری کی زیر صدارت کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا، اور قومی و صوبائی سطح پر سیاسی امور پر مشاورت اور تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں پارٹی رہنماں نے بلوچستان کی سیاسی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے سربراہ اور سابق وفاقی و صوبائی وزیر میر اسرار اللہ خان زہری نے کہا ہے کہ بلوچستان کے موجودہ حالات کی بہتری میں بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں صوبے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ حکمت عملی اپنانا ضروری ہے۔ پارٹی قیادت نے اس بات پر زور دیا کہ قومی اور صوبائی سطح پر پارٹی کی پوزیشن اور حکمت عملی کو مزید مضبوط کیا جائے تاکہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کا بہتر تحفظ کیا جا سکے۔

میڈیا اپنا کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے بلوچستان کے صحافیوں نے ہمیشہ صوبے کے لوگوں کی مثبت آواز کو حکام بالا تک پہنچانے کے لئے موثر رول پلے کیا ہے ہمیں امید ہے کہ اس موقع پر صحافی اپنے کا صحیح استعمال کرتے ہوئے حالات کی بہتر میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ حکومت مسائل کے حل کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھائے کیونکہ پاکستان اور بلوچستان کو بیش بہا قدرتی وسائل سے نواز رکھا ہے انہیں قابل استعمال لاکر بلوچستان کی پسماندگی اور عوام میں پائے جانے والے احساس کو محرومی کو دور کیا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب کی نومنتخب کابینہ کو انتخابات میں کامیابی پر کوئٹہ پریس کلب میں مبارکباد دیتے ہوئے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نو منتخب صدر کوئٹہ پریس کلب عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین، سینئر نائب صدر محمد افضل مغل، سینئر صحافی پی ایف یو جے کے سابق صدر اینکر شہزادہ ذوالفقار، بلوچستان یونین آف جرنلسٹ کے صدر خلیل احمد، جنرل سیکرٹری عبدالغنی کاکڑ، عبدالخالق رند، رشید بلوچ، عبداللہ زہری، نور الٰہی بگٹی، عبدالباسط، حبیب اللہ قلندرانی، ملک ندیم اعوان، یعقوب شاہوانی، بنارس خان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

سیاسی شخصیات کی ٹارگٹ کلنگ ناقابل برداشت ہے، ثناء اللہ زہری

قتل و غارتگری کے واقعات میں ملوث عناصر کسی بھی رعایت کے مستحق نہیں ہیں

کوئٹہ + دبئی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے شہید سکندر آباد سوراب کے ممتاز قبائلی و سیاسی شخصیت فکری محمد صالح میروانی کی ٹارگٹ کلنگ پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اس بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی سیاسی شخصیات اور سیاسی کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ ناقابل برداشت ہے ایسے واقعات کو روکنے کے لیے صوبائی حکومت کو ٹھوس عملی اقدامات کرنے ہوں گے ایسے واقعات میں ملوث عناصر کسی رعایت اور رحم کے مستحق نہیں ہے۔ نواب ثناء اللہ خان زہری نے اپنے جاری کردہ بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اس دلخراش واقعہ کی نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے واقعہ میں ملوث شرپسند عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: [illegible]

Page No. 20

پشتون ملتپال

افغان مہاجرین کی جبری بے دخلی کا سلسلہ بند کیا جائے

افغان مہاجرین کو سٹیزن ایکٹ میں تحفظ حاصل ہے، عالمی قوانین کے تحت ان کے ساتھ برتاؤ کیا جائے، افغان عوام کی تیسری نسل پاکستان میں پروان چڑھی ہے

وفاقی شرعی عدالت اور پشاور ہائی کورٹ افغان عوام کے حق میں فیصلہ دے چکی ہے، حکومت جاری کریک ڈاؤن کو فوری طور پر روک دے، نصر اللہ زیرے

کوئٹہ (آن لائن) پشتون ملتپال سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں نصر اللہ خان زیرے، اصغر خان اچکزئی، احمد جان خان، رشید ناصر، عبدالمجید کاکڑ، نور باچا خان نے مطالبہ کیا ہے ملک میں بسنے والے افغان مہاجرین کی جبری بے دخلی کا سلسلہ بند کیا جائے کیونکہ ان کو سٹیزن ایکٹ میں تحفظ حاصل ہے اور عالمی قوانین کے تحت ان کے ساتھ برتاؤ کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دیگر رہنماؤں کے ہمراہ منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر عیسیٰ خان روشان، خلیل آغا، زبیر شاہ، ندا سنگر، جمال الدین رشتیا سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا ہے کہ پشتون

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

ملتپال میں شامل جماعتوں نے دہشتگردی اور مالی بحران کے خلاف تحریک چلائی اور افغان مہاجرین کی بے دخلی کے خلاف ارباب ہاؤس میں گزشتہ روز اجلاس منعقد ہوا جس میں افغان عوام کی تیسری نسل پاکستان میں پروان چڑھی ہے ماضی میں مجاہد کہلانے والوں کو اب زبردستی بے دخل کیا جارہا ہے وفاقی شرعی عدالت اور پشاور ہائی کورٹ افغان عوام کے حق میں فیصلہ دے چکی ہیں حکومت کریک ڈاؤن کو فوری طور پر روک دے پشتون وطن میں دہشتگردی عام ہے تمام شاہراؤں پر ڈاکو راج ہے ملک کے وسائل پر قبضہ کیا گیا اسکا الزام افغان عوام کو ٹھہرانا درست نہیں علی وزیر سمیت پشتون رہنماؤں پر جھوٹے مقدمات ختم کیے جائیں سیاسی رہنماؤں کے نام فورتھ شیڈول کی فہرست سے نکالے جائیں تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کیا جائے بلوچ یکجہتی کمیٹی اور لک پاس دھرنے کے مطالبات تسلیم کیے جائیں پاک افغان سرحد پر تجارتی پابندیاں ناقابل برداشت ہیں ہرنائی سنجاوی روڈ کو ٹریفک کے لیے کھولا جائے صوبے کا 92 فیصد علاقے لیویز فورس کے پاس ہے اور وہاں مثالی امن قائم ہے اسے پولیس میں ضم کرنا قبول نہیں کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 APR 2025 Page No. 21

نواز شریف سے ملاقات کیلئے ڈاکٹر مالک کی قیادت میں نیشنل پارٹی کا وفد لاہور پہنچ گیا

وفد آج نواز شریف سے ملاقات کر کے بلوچستان کی حالیہ صورتحال سے آگاہ کرے گا

تربت (نمائندہ انتخاب) پاکستان مسلم لیگ کے قائد میاں نواز شریف سے ملاقات کے لیے نیشنل پارٹی کا وفد مرکزی صدر، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں لاہور پہنچ گیا ہے، وفد میں سابق سیکریٹری جنرل سینیٹر جان محمد بلیدی، قومی اسمبلی کے رکن بھلین بلوچ

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

نیشنل پارٹی کے نائب صدر سابق ایم این اے سردار کمال خان بنگلوئی، بلوچستان کے صوبائی صدر اسلم بلوچ، مرکزی نائب صدر شاہوں خان برنجو اور این پی پنجاب کے صدر ملک ایوب شامل ہیں، نیشنل پارٹی کا وفد کل میاں نواز شریف اور پارٹی کے دیگر قائدین سے رائیونڈ میں ملاقات کرے گی، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ بلوچستان میں رونما ہونے والی صورتحال اور گرفتاریوں سے متعلق مسلم لیگ کے قائد میاں نواز شریف کو صورتحال سے آگاہ کریں گے اور بلوچستان میں رونما ہونے والی موجودہ پیچیدہ صورتحال کو حل کرنے کے حوالے سے اپنے نقطہ نظر سے مسلم لیگ کی لیڈرشپ کو اعتماد میں لیں گے، نیشنل پارٹی کی قیادت کی کوشش ہے کہ بلوچستان میں جاری دھرنا اور گرفتاریوں کے حوالے سے مثبت پیش رفت ہو سکے اس اہم مسئلے کے علاوہ بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور دیگر سیاسی و قومی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 09 APR 2025 Page No. 22

INTEKHAB QUETTA

نوشکی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایف سی اہلکار شہید

اہلکار عید کی چھٹیاں منانے کیلئے گھر آیا ہوا تھا، مقدمہ درج کرلیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نوشکی میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایف سی اہلکار کو قتل کردیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نوشکی کے علاقے قادر آباد میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ..... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کرکے ایف سی اہلکار ظاہر کو قتل کردیا پولیس کے مطابق اہلکار عید منانے کیلئے چھٹیوں پر گھر آیا ہوا تھا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا پولیس نے نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

تربت سے نعش برآمد، نوشکی اور خضدار میں قتل، خاران میں دستی بم دھماکہ

کیچ کور سے ملنے والی مخبوط الحواس شخص کی نعش ورثاء کے حوالے، نوشکی کے علاقے میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایف سی اہلکار قتل ہوا، پولیس

خضدار میں ذاتی دشمنی پر محمد اسلم بخش نامی شخص قتل، خاران میں دستی بم حملہ، ایک شخص زخمی، ملزمان کی تلاش

تربت، نوشکی، خضدار، خاران (بیورو رپورٹ، انتخاب نیوز) کیچ کور سے ایک لاش ملی ہے جس کی اطلاع پر پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کردیا جہاں لاش کی شناخت عبدالسلام ولد شیر محمد ساکن اندور بلیدی سے کی گئی ہے جس کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ مخبوط الحواس شخص تھا، بعد ازاں لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی، علاوہ ازیں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے رحیم بخش ولد الٰہی بخش سکنہ گلشن آباد تربت زخمی ہوگیا ہے جسے ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق اہلکار عید منانے بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

نوشکی سے 5 روز پرانی نعش ملی
شناخت کے بعد ورثاء کے حوالے

نوشکی (آن لائن) نوشکی میں پانچ روز پرانی لاش برآمد شناخت کے لیے نیچنگ ہسپتال نوشکی منتقل کیا گیا تفصیلات کے مطابق نوشکی قاضی آباد حیات آباد کے پہاڑوں سے ایک نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوگئی جنہیں بذریعہ ایمبولینس نیچنگ بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

ہسپتال نوشکی منتقل کردیا گیا۔ جس کا شناخت عبدالحق ولد محمد خان قوم محمد حسنی ساکن کلی فقیران کے نام سے ہوئی۔ پولیس واقعہ کی مزید تفتیش کررہی ہے، ہسپتال ذرائع کے مطابق لاش پانچ روز پرانی ہے۔ ڈاکٹروں نے لاش کو پوسٹ مارٹم کرنے اور شناخت کے بعد ورثا کے حوالے کردی۔

سوئی کے علاقے تلخجو سفاری میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد شدید زخمی

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) سوئی کے علاقے تلخجو سفاری میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد شدید زخمی ہوگئے لیویز حکام کے مطابق گزشتہ روز ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی کے علاقے تلخجو سفاری میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے دو افراد کو شدید زخمی کردیا فائرنگ کے بعد حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے بعد ازاں زخمی ہونے والے میر سیدیانی بگٹی اور فضل حیاتی بگٹی کو فوری طور پر پی پی ایل فیلڈ ہسپتال سوئی منتقل کیا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد دونوں بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

زخموں کو تنخ زید ہسپتال رحیم یار خان ریفر کردیا گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی محمد زوہیب کے حکم پر لیویز فورس اہلکار کے جوانوں نے موقع پر پہنچ کر مزید تحقیق شروع کردی۔

پشین، مسلح افراد کی فائرنگ
افغان شہری قتل تفتیش شروع

پشین (یو این اے) پشین کے علاقے مغزرئی بازار کے قریب مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک افغان شہری کو قتل کردیا۔ لیویز حکام کے مطابق مقتول کو گیارہ گولیاں لگی ہیں، جس کے بعد وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ ایس ایچ او علیزئی تھانہ نے بتایا کہ مقتول کی شناخت رحمت اللہ کے نام سے ہوئی ہے، جو افغانستان کا رہائشی تھا۔ جائے وقوعہ سے ایک موٹر سائیکل بھی برآمد کی گئی ہے، جسے قتل کے واقعے سے جوڑا جارہا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں اور مزید معلومات حاصل کرنے کی بقیہ نمبر 10 صفحہ 5 پر

کوشش کی جارہی ہے تاکہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کیا جاسکے۔

نصیر آباد اور جعفر آباد میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو جاں بحق

گوٹھ نور محمد مری میں عزت اللہ اور گوٹھ حبیب اللہ بگٹی میں بشیر احمد بگٹی جان سے گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد اور جعفر آباد میں مسلح افراد کی فائرنگ سے دو ہلاک ہوگئے پولیس کے مطابق نصیر آباد پولیس تھانہ منجھو شوری کی حدود گوٹھ نور محمد مری میں مسلح افراد نے فائرنگ کرکے عزت اللہ ولد مزار خان بنگ کو قتل کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے اطلاع ملتے ہی پولیس بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

نے موقع پر پہنچ کر نعش اپنی تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردی جہاں ضروری کاروائی کے بعد نعش ورثا کے حوالے کردی گئی جبکہ جعفر آباد کے علاقے ڈیرہ اللہ ڈیرہ پوائنٹ گوٹھ حبیب اللہ بگٹی میں دو گروپ کے درمیان فائرنگ کے نتیجے میں بشیر احمد بگٹی ہلاک ہوگیا ڈیرہ اللہ یار پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 09 APR 2025 Page No. 23

Zamana Quetta

افغان مہاجرین کے نام پر ایگل سکواڈ عام شہریوں کو تنگ کر رہے ہیں، عوامی حلقے

حکومت بلوچستان اور آئی جی پولیس اس نازیبا رویے اور عوام کو بے جا تنگ کرنے کا نوٹس لیا جائے

کوئٹہ (اے این این) ملک کے دیگر حصوں کی طرح کوئٹہ اور دیگر اضلاع میں افغان مہاجرین کو بے دخل کرنے کیلئے گھیراؤ سخت کر دیا گیا افغان مہاجرین کو نکالنے کیلئے متعلقہ اداروں کے ساتھ ساتھ پولیس اور خاص کر ایگل اسکواڈ میدان میں آکر عوام کو قومی شناختی (بقیہ 54 صفحہ 7 پر)

کارڈ کے نام پر تنگ کیا جا رہا ہے واضح رہے کہ وفاقی حکومت کی ہدایت پر کوئٹہ سمیت بلوچستان کی دیگر علاقوں میں متعلقہ اداروں نے افغان مہاجرین کو بے دخل کرنے کیلئے کارروائی شروع کر دی ہے اور ان کے خلاف کریک ڈاؤن کا آغاز کر دیا ہے سینکڑوں کی تعداد میں افغان مہاجرین کو گرفتار کر کے ملک بدر کیا گیا یہی سلسلہ بدستور جاری ہے تاہم ماضی کی طرح ایک بار پھر پولیس اور خاص کر ایگل اسکواڈ بھی میدان میں آکر افغان مہاجرین کے نام پر لوگوں کو تنگ کیا جا رہا ہے جس سے عوام مشکلات کا شکار ہے آئی جی پولیس اور دیگر اعلیٰ حکام اس سلسلے میں نوٹس لیکر ایگل سکواڈ کے خلاف ناجائز تنگ کرنے کا نوٹس لیا جائے۔

شہر کے مختلف علاقوں کی سٹریٹ لائٹس بند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹ لائٹس بدستور غیر فعال، رہزنی کی وارداتوں میں اضافہ لوگوں کو آمد و رفت میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے سمنگلی روڈ، خروٹ آباد، سریاب روڈ، کلی اسماعیل، بدو، پشتون آباد، نواں کلی، سبزل روڈ، موسیٰ کالونی، قمرانی روڈ و دگر دو نواح کی اسٹریٹ لائٹس طویل عرصہ سے خراب ہیں اور سر شام ہی اندھیرا چھا جاتا ہے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسٹریٹ لائٹس فعال کی جائیں۔

QUDRAT QUETTA

عید کے بعد گوشت کی قیمتوں میں اضافہ، شہریوں کو مشکلات

قصائیوں نے انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نرخ نامے کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا، گوشت کی قیمتیں عوام کے دسترس سے باہر ہو گئیں

انتظامیہ فوری نوٹس لے، قصائیوں کو سرکاری نرخ پر گوشت فروخت کرنے کا پابند کرے اور تو کنڈی میں شکایت سیل قائم کیا جائے، عوامی حلقے

تو کنڈی (یو این اے) عید کے بعد قصائیوں کی من مانیاں، شہریوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں تفصیلات کے مطابق تو کنڈی میں عید الفطر کے بعد قصائیوں نے گوشت کی قیمتوں میں من مانا اضافہ کر کے شہریوں کو شدید مالی پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے۔ رمضان المبارک کے دوران جو قیمتیں مقرر تھیں، عید کے بعد ان میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، اور قصائیوں نے انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نرخ نامے کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ رمضان المبارک میں بکرے لیا گوشت فی کلو 2000 روپے میں بقیہ 24 صفحہ 5 پر

فروخت ہو رہا تھا، جب کہ اب یہی گوشت 2200 روپے فی کلو کی قیمت پر بیچا جا رہا ہے۔ اسی طرح بکرے کی کیجی جو رمضان میں 1500 روپے فی کلو تھی، وہ اب 2000 روپے فی کلو پر فروخت ہو رہی ہے۔ گائے کے گوشت کی صورتحال بھی مختلف نہیں۔ سرکاری نرخ نامے کے مطابق گائے کے گوشت کی قیمت 1200 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے، مگر قصائی اسے 1400 روپے فی کلو میں فروخت کر رہے ہیں۔ اس کھلے ظلم اور ناجائز منافع خوری کے باعث عام شہریوں کا جینا دوبھر ہو گیا ہے، خاص طور پر وہ افراد جو محدود آمدنی پر گزر بسر کرتے ہیں۔ شہریوں نے اسسٹنٹ کمشنر تو کنڈی سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر صورتحال کا نوٹس لیا جائے، قصائیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، اور گوشت کی قیمتوں کو مقررہ سرکاری نرخ پر لانے کے لیے مؤثر نگرانی کا نظام قائم کیا جائے۔ مزید برآں، عوامی شکایات کے لیے ایک ہیلپ لائن یا شکایت سیل بھی قائم کیا جانا چاہیے تاکہ شہری بلا خوف و خطر اپنی شکایات درج کروا سکیں۔

کوئٹہ میں کروڑوں روپے خرچ ہونے کے باوجود صفائی کی صورتحال ابتر

صفا کوئٹہ کو کروڑوں روپے کے ٹھیکے دینے کے باوجود شہر بدترین گندگی کا شکار ہے، جابجا کچروں کے ڈھیر کے باعث شہریوں کو مشکلات

شہر میں ہزاروں ٹن کچرا بدستور موجود ہے اور صفائی کے عمل میں سست روی انتہائی افسوسناک ہے، حکام فوری نوٹس لیں، قاری مہر اللہ و دیگر

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد، مولانا خدا یے نظر، آغا ابراہیم شاہ، حاجی نادر خان اچکزئی، مولانا محمد ابراہیم، مولانا رحمت اللہ حقانی و دیگر رہنماں نے کوئٹہ میں صفائی کی ناقص صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صفا کوئٹہ کو کروڑوں روپے کے ٹھیکے دینے کے باوجود شہر بدترین گندگی کا شکار ہے۔ رہنماں نے کہا کہ کوئٹہ کی سڑکوں، گلیوں اور چوراہوں پر کچرے کے ڈھیر، کیچڑ اور تعفن سے شہری اذیت میں مبتلا ہیں، جبکہ صفا کوئٹہ کی جانب سے صرف دعوے کیے جا رہے ہیں، عملی اقدامات کا کہیں وجود نہیں۔ کئی مقامات پر مہینوں سے کوڑا کرکٹ پڑا ہے لیکن اسے اٹھانے کے لیے کوئی مؤثر نظام موجود نہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ شہر میں ہزاروں ٹن کچرا بدستور موجود ہے اور صفائی کے عمل میں سست روی انتہائی بقیہ 19 صفحہ 5 پر

افسوسناک ہے۔ جے یو آئی نظریاتی رہنماں نے کمشنر کوئٹہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری نوٹس لے کر صفائی کے انتظامات کو ترجیحی بنیادوں پر بہتر بنائیں تاکہ شہر کو گندگی، غلاظت اور تعفن سے نجات دلائی جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 APR 2025 Page No. 24

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، وزیراعلیٰ بلوچستان کے فیصلوں کے مستقبل پر مثبت اثرات!

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی سست روی ماضی میں روایت رہی ہے جس کے باعث صوبہ ترقی کی دوڑ میں پیچھے جبکہ عوام سہولیات سے محروم رہے۔ صوبے میں گورننس کی بہتری عوام کو براہ راست سہولیات پہنچانے میں مددگار ہوتی ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی تاخیر ایک تو پسماندگی کا سبب بنتا ہے نیز اس سے منصوبوں پر اخراجات مزید بڑھ جاتے ہیں جس سے صوبے کا بجٹ متاثر ہوتا ہے، خزانے پر بوجھ بڑھ جاتا ہے اور وقت کا زیاں الگ ہوتا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے گورننس بہتر ہونے کے ساتھ عوام سہولیات سے آراستہ ہوتے ہیں جبکہ مالی اخراجات کا بوجھ بھی صوبے پر اثرانداز نہیں ہوتا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے سنجیدگی کے ساتھ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کو نہ صرف مانیٹر کیا جارہا ہے بلکہ کوتاہی پر ذمہ داروں کے خلاف سخت ایکشن بھی لیا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان ترقیاتی منصوبوں سمیت گورننس کے دیگر معاملات کو بہتر کرنے کے حوالے سے کوشاں ہیں، ہر اجلاس میں محکموں کی کارکردگی رپورٹ اور ترقیاتی منصوبوں کی پیشرفت پر سیکرٹریز سے جواب طلبی کرتے ہیں جو کہ انتہائی خوش آئند عمل ہے اس سے بلوچستان میں موجود مسائل میں خاطر خواہ کمی کی امید اور توقعات ہیں۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبے کے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور تکمیل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کی جانب سے گورننس کی بہتری اور سروس ڈلیوری کے نظام میں اصلاحات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل چکے ہیں اور ایس بی کے کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے آخر تک کھولے جائیں گے۔ باقی 200 اسکول تیسرے مرحلے میں کھولے جائیں گے۔ 18 اپریل تک ایس بی کے کے تحت میرٹ پر منتخب ٹیچرز کو تعیناتی کے آرڈرز دے دیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے اظہار برہمی میں کہا کہ دیہی اضلاع میں سرکاری اہلکاروں کی اکثریت اپنے دفتروں میں نہیں بیٹھتی، جس کی وجہ سے عوام در بدر رہتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے بلدیاتی نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ ٹیچرز اور ڈاکٹروں سمیت لائن ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کی حاضری مانیٹر کریں تاکہ عوامی مسائل کو حل کیا جاسکے اور ریاست اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہو۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات نے بتایا کہ اگلے ماہ تک 90 فیصد ترقیاتی منصوبوں پر کام مکمل کرلیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار ترقیاتی منصوبوں میں تیز رفتار پیش رفت دیکھنے کو مل رہی ہے۔ انہوں نے جاری منصوبوں کے لیے یکمشت فنڈز جاری کرنے کا عزم ظاہر کیا تاکہ یہ منصوبے رواں سال مکمل ہوں۔ وزیراعلیٰ نے فنڈز میں تاخیر کو منصوبوں کی لاگت بڑھانے کا سبب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے مسائل کا تدارک ضروری ہے۔ انہوں نے سست روی کا مظاہرہ کرنے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کرنے کا حکم دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کا عام آدمی سہولت کی کمی کی وجہ سے مشکلات کا شکار ہے اور حکومتی مشینری کو عوامی بہتری کے لیے دلجمعی سے کام کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے پالیسی سازی کو حکومت کا کام اور اس پر عمل درآمد کو افسران کی ذمہ داری قرار دیا۔ عوام کی سہولت کے لیے وزیراعلیٰ نے سرکاری سطح پر معیاری پبلک ٹرانسپورٹ لانے اور مانگی ڈیم کے منصوبے کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کا وعدہ کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبے تشکیل دیں۔ ترقیاتی وسائل کے ضیاع کو ہر صورت روکیں گے اور ماضی کی منفی روایات کو دفن کریں گے۔ انہوں نے واضح پیغام دیا کہ کوئی اسکیم چوری یا فروخت نہیں ہوگی اور صرف عوامی ضروریات سے ہم آہنگ منظور شدہ منصوبے بجٹ کا حصہ ہوں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے اسکیم چوری اور فروخت روکنے کے حوالے سے واضح پیغام کے مثبت اثرات پڑیں گے، عوامی مفاد سے جڑے منصوبوں کی تکمیل سے بلوچستان کے عوام میں اچھا تاثر جائے گا جو اپنے مسائل کا حل اور سہولیات کی فراہمی کی امید رکھتے ہیں۔ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی تیزی کے ساتھ تکمیل سے صوبے میں موجود مسائل حل ہونے کے ساتھ خوشحالی اور ترقی آئے گی جس کا سہرا موجودہ حکومت کو جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 APR 2025 Page No. 25

عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، تکمیل اور سروس ڈیلیوری نظام میں اصلاحات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے گورننس کی بہتری اور سرکاری خدمات کی فراہمی سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل گئے ہیں، جبکہ ایس پی کے تحت اساتذہ کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے اختتام تک فعال ہو جائیں گے باقی تقریباً 200 اسکول تیسرے مرحلے میں کھولے جائیں گے سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر نے اجلاس کو بتایا کہ 18 اپریل تک میرٹ پر منتخب اساتذہ کو تعیناتی کے احکامات جاری کر دیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا انہوں نے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے جس سے عوام دربدر ہوتے ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں 18 اپریل تک میرٹ پر منتخب اساتذہ کو تعیناتی کے احکامات جاری کر دیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا انہوں نے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے جس سے عوام دربدر ہوتے ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں انہوں نے بلدیاتی نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ اساتذہ، ڈاکٹروں اور لائن ڈیپارٹمنٹس کے ملازمین کی حاضری کی مانیٹرنگ کریں اور غیر حاضر ملازمین اور گورننس کی خامیوں سے متعلق جائزہ رپورٹ مرتب کر کے سفارشات مرتب کریں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقی حافظ عبدالباسط نے بریفنگ میں بتایا کہ وزیراعلیٰ کی زیر صدارت گزشتہ پیش رفت جائزہ اجلاسوں میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات اور پیش رفت تیز کر دی گئی ہے اور آئندہ ماہ تک 90 فیصد ترقیاتی منصوبے مکمل کر لیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار ترقیاتی منصوبوں میں تیز رفتار پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے گزشتہ کئی سالوں سے جاری آن گوئنگ منصوبوں کو یکمشت فنڈز جاری کر کے رواں مالی سال مکمل کیا جائے گا تاکہ ان کا مستقل بوجھ ختم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ بعض محکمہ جاتی رکاوٹوں کی وجہ سے فنڈز میں تاخیر سے منصوبوں کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، جس کا تدارک ناگزیر ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ سست روی کے شکار منصوبوں پر کام کرنے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا جائے، جبکہ مختص وسائل کا بروقت استعمال نہ کرنے والے محکموں کو سخت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ پالیسی دینا حکومت کا کام ہے جبکہ محصولات آمد افسران کی ذمہ داری ہے اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے سرکاری سطح پر معیاری پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم متعارف کرانے اور مانگی ڈیم کا منصوبہ جلد مکمل کر کے آبی ترسیل شروع کرنے کی ہدایت بھی جاری کی انہوں نے واضح کیا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوگا اس لئے تمام محکمے منصوبہ بندی کرتے وقت عام آدمی کی ضروریات کو مدنظر رکھیں وزیراعلیٰ نے ترقیاتی وسائل کے ضیاع کو روکنے، اسکیموں کی چوری اور فروخت کے کلچر کے خاتمے کا دوٹوک اعلان کرتے ہوئے کہا کہ "پیراشوٹ اسکیم" کلچر دفن ہو چکا ہے، آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوگا اس لئے تمام محکمے منصوبہ بندی کرتے وقت عام آدمی کی ضروریات کو مدنظر رکھیں وزیراعلیٰ نے ترقیاتی وسائل کے ضیاع کو روکنے، اسکیموں کی چوری اور فروخت کے کلچر کے خاتمے کا دوٹوک اعلان کرتے ہوئے کہا کہ "پیراشوٹ اسکیم" کلچر دفن ہو چکا ہے اب صرف عوامی مفاد سے ہم آہنگ منصوبے ہی بجٹ کا حصہ ہوں گے اور قانونی تقاضوں کے مطابق منظوری کے بعد ہی بجٹ میں شامل ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، تاہم "رائٹ ٹو اسمبل" کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، تاہم "رائٹ ٹو اسمبل" کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا دوران رہنماؤں نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی جس میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے جاری احتجاج، مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دونوں رہنماؤں کو سیاسی و انتظامی سطح پر کی جانے والی حکومتی کاوشوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ ایک سردار اختر مینگل کے ساتھ بات چیت کے تین دور ہو چکے ہیں حکومت نے ان کی جانب سے پیش کئے گئے تین مطالبات میں سے ایک مطالبہ تسلیم کیا ہے حکومت نے مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا جس کی وجہ سے ڈیڈ لاک برقرار رہا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان نے بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے اجتماعی کوششوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے سیاسی رابطے اور بات چیت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا

گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 APR 2025 Page No. 26

قلات، دس برس سے تعمیر منڈی، تاحال فعال نہ ہوسکی

قلات میں دس سال قبل 2015 میں تعمیر ہونے والی سبزی منڈی تاحال فعال نہیں ہوسکی، سبزی، پھل اور گوشت فروخت کرنے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ عمارت خالی ہونے کے باعث مسلسل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، سبزی، پھل اور گوشت بیچنے والے جگہ نہ ہونے کی وجہ سے ندی میں ریڑیاں لگا کر اپنا کاروبار کرنے پر مجبور ہیں، بارش اور سیلاب کی صورت میں انہیں کافی نقصانات کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حالت یہ ہے کہ گزشتہ برس چیف جسٹس ہائی کورٹ نے بھی قلات کا دورہ کیا تھا اور منڈی کو فوری طور پر فعال کرنے کی ہدایات جاری کی تھیں جنہیں انتظامیہ کی جانب سے ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا گیا ہے۔

وفاقی اور صوبائی حکومت عوامی خدمات کے دعوے تو کرتی ہے لیکن عملی طور پر ایسا ہوتا کہیں نظر نہیں آرہا۔ کارکردگی کا عالم یہ ہے کہ ایک تعمیر شدہ منڈی کو بھی کئی برسوں سے فعال نہیں بنایا جاسکا ہے جبکہ اس حوالے سے عدالت عالیہ میں مقدمہ بھی چلا، چیف جسٹس نے ہدایات بھی جاری کردیں لیکن حکومت کا عوام کی خدمت کا یہ عالم ہے کہ چند روز میں ہونے والا کام بھی برسوں میں نہیں ہوسکا، ایک تعمیر شدہ منڈی جس پر محض رنگ و روغن کرکے چند دنوں میں سبزی، پھل اور گوشت فروشوں کے حوالے کیا جاسکتا ہے، اس معمولی سے کام میں بھی برسوں لگ گئے ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ حکمرانوں کو عوامی مسائل سے کوئی سروکار نہیں ہے، انہیں بس اپنے اقتدار کو طول دینے، اپنے ذاتی فوائد اور مقاصد حاصل کرنے اور اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کی فکر رہتی ہے، اسی فکر میں وہ دن رات مگن نظر آتے ہیں، ورنہ عوامی ریلیف کے چھوٹے موٹے کام تو گھنٹوں میں ہوجانے چاہئیں۔

ہم نے بارہا مشورہ دیا ہے کہ کسی بھی منصوبے کو شروع کرنے سے کچھ نہیں ہوتا، جب تک اسے پایۂ تکمیل تک نہ پہنچایا جائے، اگر 90 فیصد یا 95 فیصد کام کرکے بھی چھوٹ دیا جائے تو کچھ نہیں ہوتا، اکثر دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ حکومتی عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے اسی طرح ٹھپ ہوتے ہیں اور قوم کو اربوں روپے کا چونا لگ جاتا ہے، مثال کے طور پر بسوں کے منصوبے میں سڑکیں تعمیر ہوگئیں، بسیں آگئیں، لیکن پورٹ پر پڑے پڑے بسیں خراب ہوگئیں انہیں مختلف محکموں کی آپس کی غیر ضروری الجھنوں میں الجھا کر عوامی ریلیف کا کام ہونے نہیں دیا گیا جس کے باعث قوم کے اربوں روپے ضائع ہوگئے، اسی طرح بہت سے ایسے منصوبے ہیں جو پچھلی حکومتوں نے شروع کیے، کافی حد تک مکمل ہوچکے ہیں لیکن موجودہ حکومت ان کو فعال اس لیے نہیں بنائے گی کیونکہ اس کے افتتاح کی تختی پر سابقہ کسی حکمران کا نام یا کسی سیاسی جماعت کا نام سامنے آجائے گا۔ اس منفی سوچ کی وجہ سے قوم کو سالانہ اربوں اور بعض اوقات کھربوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑتا ہے، ہمارے حکمران محض اپنے نام کے چکر میں بہت سے منصوبوں کو تاخیر کا شکار کردیتے ہیں، خاص طور پر ایسے منصوبے جو کسی مخالف سیاسی جماعت نے اپنے دور اقتدار میں شروع کیے ہوں۔ ہمیں اسی منفی اور چھوٹی سوچ سے باہر نکلنا ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta 09 APR 2025

Bullet No. 6

Page No. 27

A Geological Goldmine

The mineral wealth of Balochistan is staggering. Out of the 92 mineral deposits that have been identified across Pakistan, 50 commercially important minerals are found within Balochistan's boundaries. This includes crucial resources like Sui Gas, Copper, Gold, Chromite, Lead, Zinc, Barite, and Marble. The province encompasses an astonishing 600,000 square kilometers brimming with these resources-an area that constitutes around 68% of Pakistan's total landscape rich in minerals. Among these resource-rich regions, the Reko Diq Copper Gold Mines near Chaghi serve as a beacon of Balochistan's mineral potential. Renowned globally, Reko Diq is home to the fifth-largest reserves of copper and gold, with an estimated worth of $100 billion. The site contains approximately 5.9 billion tons of copper, alongside 41.5 million ounces of gold and 22 million ounces of silver. This mineral-rich area spans about 100 square kilometers and has the potential to revolutionize the local economy once it goes into production by 2028. The economic implications of exploiting Balochistan's mineral resources are staggering. The Reko Diq project alone, with Balochistan holding a 25% stake, is set to provide a significant boost to local employment and economic activity. Indeed, a remarkable 77% of the workforce at Reko Diq is composed of locals from Balochistan, particularly from the Chaghi district. This local employment not only aims to empower communities economically but also promises to foster a sense of ownership and responsibility towards these resources. Effort to explore mineral deposits under commercial licenses spans 39 different sites within Balochistan. These explorations are not merely technical exercises but are vital for integrating advanced methods of extraction that could yield higher returns, while also ensuring sustainable practices that will safeguard the environment and heritage of the region.

Balochistan's mineral wealth is not a recent phenomenon. The Sui gas field, discovered in 1952, is one of the early signs of the province's vast subterranean riches. Over the last six decades, this field, believed to contain about 9 trillion cubic feet of reserves, has been a primary source of natural gas for Pakistan. Even today, it supplies approximately 400 to 500 billion cubic feet of gas annually. Collaboration between the Mining and Resource Development Company Limited (MRDCL) and Chinese partners has been an ongoing venture in the region. For 23 years, copper excavation in Sendak, Chaghi, has yielded approximately 340,000 tons of copper, with an estimated 300,000 tons left to be extracted in the coming years. Such activities illustrate the province's pivotal role in the national economy, yet they also represent a myriad of challenges that must be surmounted. Despite this wealth of minerals,

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta 09 APR 2025

Bullet No. 6 Page No. 28

the province faces substantial challenges; infrastructural development is sorely needed to facilitate extraction and transportation. Furthermore, socio-political stability is paramount for attracting foreign investment and ensuring that the benefits of mineral wealth accrue to local communities rather than foreign corporations. The region has long struggled with issues of governance, law and order, and local grievances, which have, in the past, been barriers to economic development. There lies an urgent need for environmental considerations. The extraction of resources can jeopardize local ecosystems if not managed responsibly. Policymakers must ensure balanced development that addresses the community's needs while conserving natural resources. Exploring the untapped mineral wealth of Balochistan offers a promising path toward economic upliftment not just for the province but for Pakistan as a whole. However, this can only be achieved through the concerted efforts of the provincial and federal governments, local communities, and private sectors to develop a robust framework that prioritizes sustainability and inclusiveness.

Balochistan's coastal belt and maritime boundaries present additional opportunities for resource exploitation. The area stands unexplored for potential oil reserves and other natural resources, calling for comprehensive studies to unveil what might lie beneath the waters. As Pakistan strives for economic advancement, Balochistan's mineral riches are key to unlocking prosperity. By investing in infrastructure, engaging local communities, and ensuring sustainable practices, the province can transform its mineral abundance into tangible benefits. Seizing this opportunity will require collective will and strategic planning, but the potential rewards-both for local residents and the broader national economy-could be substantial. It is imperative for all stakeholders to recognize the wealth that Balochistan embodies, reframing its narrative from one of neglect to a beacon of hope and progress for the future of Pakistan. Balochistan's mineral wealth is not just a provincial asset but a national treasure that can propel Pakistan toward economic stability. Without fair policies, infrastructure development, and local empowerment, this potential will remain untapped, fueling discontent instead of prosperity. The federal and provincial governments must collaborate to: Increase Balochistan's royalty share from mining projects. Invest in local infrastructure to support industrial growth. Ensure transparency in contracts and revenue distribution. Prioritize Baloch youth in employment and skill development. Balochistan's minerals can either become a source of conflict or a catalyst for national unity and progress. The choice lies in how Pakistan's leadership manages this wealth not just for today, but for future generations. The time to act is now. Balochistan's riches must benefit Balochistan first, and in doing so, they will uplift all of Pakistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 APR 2025 Page No. 29

بلوچستان میں سیاسی عدم استحکام شدت اختیار کرنے لگا

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

دیگر صوبوں کی نسبت بلوچستان میں سیاسی عدم استحکام کے بادل گہرے ہونے لگے ہیں، صوبے میں قوم پرست جماعتیں اور اپوزیشن پارٹیاں ایک صف میں کھڑی نظر آرہی ہیں۔ بلوچستان میں سیاسی عدم استحکام اس وقت شدت اختیار کر گیا جب 11 مارچ کو بلوچستان کے ضلع بولان کے علاقے مشکاف میں جعفرایکسپریس پر ہونے والے ایک حملے کے نتیجے میں کئے گئے آپریشن کے دوران مارے گئے دہشتگردوں کی لاشیں سول اسپتال کوئٹہ لائی گئیں اور شناخت نہ ہونے پر یہ نعشیں کوئٹہ کے کاسی قبرستان میں اجتماعی دفنائی گئیں، اس حوالے سے پولیس کا دعویٰ ہے کہ لاشوں کی شناخت اور لینے کا حق ورثاء کا ہے تاہم کچھ مشتعل لوگ لاشیں لینے سول ہسپتال پہنچے۔ ہسپتال انتظامیہ کو مار پیٹ کر لاشیں وہاں سے اٹھائی گئیں، پولیس نے لاشوں کو راستے میں روک کر مشتعل افراد سے لاشیں واپس لیں جس کے خلاف بلوچ یکجہتی کمیٹی نے احتجاج کرتے ہوئے سریاب روڈ پر دھرنا دیا جنہیں منتشر کرنے کیلئے پولیس نے آنسو گیس کی شیلنگ، لاٹھی چارج اور واٹر کینن کا استعمال کیا۔ مشتعل مظاہرین نے توڑ پھوڑ کی سرکاری اور عوامی املاک کو نقصان پہنچایا گیا اس دوران تین افراد جاں بحق بھی ہوئے پولیس نے ایکشن لیتے ہوئے مظاہرین کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمات درج کرتے ہوئے انہیں حراست میں لیا جس کیخلاف بلوچستان نیشنل پارٹی نے وڈھ سے کوئٹہ تک لانگ مارچ کا اعلان کرتے ہوئے مستونگ کے مقام پر دھرنا دیا ہوا ہے۔ بی این پی کے اس دھرنے کو قوم پرست سیاسی و مذہبی جماعتوں قبائلی عمائدین اور ملک گیر اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان کی حمایت حاصل ہے۔ 28 مارچ سے مستونگ کے مقام پر جاری دھرنے کے دوران حکومتی مذاکراتی کمیٹیوں اور بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کے درمیان مذاکرات کے تین دور ہوئے تاہم ہر مرتبہ مذاکرات کا یہ عمل کسی نتیجے تک پہنچے بغیر ختم ہوا ہے بی این پی کے سربراہ اختر مینگل نے 6 اپریل کو کوئٹہ سے ملحقہ ضلع مستونگ کے علاقے لک پاس کے مقام سے کوئٹہ تک لانگ مارچ کا اعلان کیا تھا، تاہم ضلعی انتظامیہ نے بی این پی کے لانگ

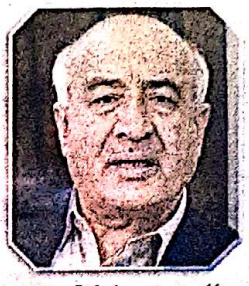

مارچ کو کوئٹہ آنے سے روک کر تمری ایم پی او کے تحت اختر مینگل کو گرفتار کرنے کی کوشش کی لیکن انہوں نے گرفتاری دینے سے انکار کرتے ہوئے قومی شاہراہوں کو بند کرنے، شٹر ڈاون ہڑتال اور لک پاس کے مقام پر دھرنا جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ دوسری جانب بلوچستان حکومت کا موقف ہے کہ امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر کوئٹہ شہر میں دفعہ 144 نافذ ہے۔ حکومت نے لانگ مارچ کو سریاب روڈ پر واقع شاہوانی اسٹیڈیم تک آنے اور وہاں جلسہ کرنے کی پیشکش کی ہے تاہم بی این پی کے سربراہ اختر مینگل بضد ہیں کہ وہ احتجاج ریڈ زون میں کریں گے۔ ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا ہے کہ لانگ مارچ کے کوئٹہ پہنچنے کی صورت میں کچھ سیکیورٹی خدشات تھے جن کو ڈبل روڈ اور لکپاس کے مقام پر ہونے والے واقعات نے تقویت دی، اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے بلوچستان حکومت نے صورتحال کو سیاسی انداز سے حل کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نہ صرف صوبائی اسمبلی میں موجود پارلیمانی جماعتوں بلکہ اسمبلی سے باہر کی جماعتوں سے بھی رابطے کیے اور گفت وشنید کا سلسلہ جاری رہا لیکن گزشتہ روز کچھ ایسی چیزیں سامنے آئیں جس سے صورتحال میں مزید بگاڑ آیا ہے۔ حکومت کے

ترجمان کے مطابق دھرنے میں بی وائی سی کی قیادت بالخصوص ڈاکٹر صبیحہ بلوچ کی جانب سے ایک ایسی تقریر کی گئی جس پر صوبائی حکومت اور ریاست کو تشویش ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ ایک ایسی جماعت کے پلیٹ فارم سے 'جو الیکشن کمیشن میں رجسٹرڈ ہے' ریاست مخالف تقریر کی گئی اس کا جائزہ لیتے ہوئے قانونی کارروائی کا آغاز کیا گیا ہے اور قانون اپنا راستہ لے گا۔

ادھر نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے درمیان ایک بیٹھک ہوئی جس میں صوبے کی موجودہ صورتحال کا بخوبی جائزہ لیا گیا۔ اس حوالے سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اپنے ایک حالیہ انٹرویو میں جہاں انہوں نے اپنے حوالے سے وزیراعلیٰ بننے کی افواہوں کو رد کیا وہاں انہوں نے بی این پی اور حکومت بلوچستان کو سیاسی مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل کا مشورہ دیا ہے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے موجودہ حالات میں وہ وزارت اعلیٰ کے منصب پر بیٹھنے کے حق میں نہیں تاہم وہ ایک پارلیمانی جمہوری جماعت سے وابستہ ہیں جہاں فیصلے مشاورت سے ہوتے ہیں۔ اگر اس حوالے سے کوئی پیشکش ہوتی ہے تو وہ اس فیصلے کا اختیار اپنی جماعت کے عہدیداروں کو دیں گے اور جو اکثریتی فیصلہ ہوگا اس پر وہ عملدرآمد کریں گے۔ ملک گیر اپوزیشن الائنس تحریک تحفظ آئین پاکستان نے بلوچستان میں اپوزیشن الائنس میں وسعت لانے کے لیے چند روز قبل کوئٹہ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر تحریک تحفظ آئین پاکستان اور پشتونخواہ ملی عوامی پارٹی کے سربراہ محمود خان اچکزئی، سنی علماء کونسل کے سربراہ صاحبزادہ حامد رضا، پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ، سردار لطیف کھوسہ مجلس وحدت المسلمین کے سربراہ علامہ راجہ ناصر عباس نے پشین میں پشتونخواہ ملی عوامی پارٹی کے زیر اہتمام جلسے سے خطاب، مستونگ کے مقام پر بی این پی کے دھرنے میں شرکت اور بلوچستان کے نامور سیاسی و قبائلی رہنما، حاجی لشکری رئیسانی سے سراوان ہاؤس میں ملاقات بھی کی۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے مرکزی وفد اور نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی کے درمیان اڑھائی گھنٹے سے زائد اس ملاقات میں اپوزیشن اتحاد نے نوابزادہ لشکری رئیسانی کو اپوزیشن الائنس میں شمولیت کی دعوت دی۔ ملاقات میں حاجی لشکری رئیسانی نے اپنے مطالبات اپوزیشن الائنس کے سامنے رکھتے ہوئے اپنی حمایت کو ان مطالبات سے مشروط کیا ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 APR 2025 Page No. 30

بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا ہوگا!

بلوچستان سلگ رہا ہے۔ اس کی تپش بڑھتی جارہی ہے۔ جعفر ایکسپریس کے واقعہ نے امن وامان کی صورتحال اور صوبائی حکومت کی انتظامی گرفت کو بڑی حد تک بے نقاب کردیا ہے۔ اس سے ریاست کی انتظامی اہلیت اور قوت بھی ظاہر ہوئی ہے۔ عدم تحفظ، خوف اور غیر یقینی صورتحال کے باعث بلوچستان میں صوبائی حکومت کے محدود اختیارات غیر موثر نظر آنے لگے ہیں۔ قومی سلامتی کو درپیش موجودہ بحران شدت کے اعتبار سے انتہائی نوعیت کا ہے۔ اس کا ادراک اور اعتراف کئے بغیر اس سے نمٹنا ممکن نہیں ہوگا۔ کچھ عرصہ قبل جناب فضل الرحمٰن بھی قومی اسمبلی میں ارباب اختیار کو صورتحال کی سنگینی کی طرف توجہ دلا چکے ہیں۔ صوبائی انتظامیہ اور وفاقی وزارت داخلہ کو حالات کا درست ادراک کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ وزیر داخلہ جناب محسن نقوی کا یہ بیان، جس میں انہوں نے ارشاد فرمایا تھا کہ بلوچستان کی صورتحال ایک ایس ایچ او (تھانے دار) کی مار ہے، زمینی حقائق سے ہرگز مطابقت نہیں رکھتا۔ ممکن ہے صاحب مذکور نے حالات کی سنگینی کو کم کرنے کے لئے یہ بیان دیا ہو مگر درحقیقت ان کے اس بیان کو غیر ذمہ دارانہ سمجھا گیا تھا۔ نقوی صاحب کے پاس اہم وزارت ہے۔ داخلی سلامتی کے تمام ادارے ان کے اختیار میں ہیں۔ ان کا ہر بیان اور ہر قدم سوچا سمجھا ہونا چاہئے۔ بلوچستان کی موجودہ صورتحال اس بات کی متقاضی ہے کہ سیاسی اور عسکری قیادت وسیع البنیاد مشاورت کے ذریعے کوئی مشترکہ اور موثر حکمت عملی اختیار کرے۔ اس کے لئے بلوچستان کے زمینی سیاسی اور معاشی حقائق تک پہنچنا ضروری ہے۔ یہ نہ صرف فیصلہ سازوں کے لئے ضروری ہے بلکہ حقائق تک عوام کی رسائی بھی ضروری ہے۔ بدقسمتی سے سرکاری اداروں کی معلومات پر عوام کا اعتبار نہیں رہا۔ سوشل میڈیا کے ذریعے جو معلومات، غلط اور صحیح کے امتیاز کے بغیر، تیزی سے ہر ایک تک پہنچ رہی ہیں ان کے اثرات کا ازالہ آسان نہیں۔

قیام پاکستان کے بعد سے ہی بلوچستان کی سیاست اور حیثیت تنازعات کا شکار رہی ہے۔ بلوچستان کی وفاق میں شمولیت بالخصوص ریاست قلات کے الحاق میں دباؤ کا پہلو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ الحاق سے قبل قلات کے حکمران دیگر قبائلی سرداروں کی تائید وحمایت سے اپنی آزاد حیثیت کا اعلان کرچکے تھے تاہم دباؤ کے زیر اثر خان آف قلات کو اپنا فیصلہ تبدیل کرنا پڑا اور انہوں نے پاکستان کے ساتھ ریاست کے الحاق کی دستاویزات پر دستخط کردیئے تاہم ان کے بھائی پرنس کریم نے اس الحاق کو قبول نہیں کیا اور پاکستان کے خلاف عسکری مزاحمت منظم کرنے کے لئے افغانستان چلے گئے جہاں سے وفاق کے خلاف مزاحمتی کارروائیوں کا سلسلہ وقتاً فوقتاً جاری رہا۔ 1969ء میں مارشل لاء کے نفاذ کے بعد جب ون یونٹ ختم ہوا تب بلوچستان کو پہلی بار صوبائی حیثیت حاصل ہوئی۔ 1970ء میں ہونے والے الیکشن کے بعد وہاں پہلی بار نیشنل عوامی پارٹی اور جمعیت العلمائے اسلام کی مخلوط منتخب حکومت قائم ہوئی جسے فروری 1973ء میں ذوالفقار علی بھٹو کی وفاقی حکومت نے پاکستان میں موجود عراقی سفارت خانے سے اسلحہ کی برآمدگی کے بعد برطرف کردیا تھا۔ حکومت کی جانب سے اس بات کا دعویٰ کیا گیا کہ یہ اسلحہ بلوچستان کے علیحدگی پسندوں میں تقسیم کیا جانا تھا چنانچہ پارٹی پر پابندی عائد کرتے ہوئے اس کے تمام سیاسی قائدین گرفتار کرلئے گئے اور بلوچستان کو سیاسی دھارے سے الگ کرتے ہوئے مزاحمت کی جانب دھکیل دیا گیا۔ یہ صورتحال 1977ء میں مارشل لاء کے نفاذ کے بعد تبدیل ہوئی جب مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل ضیاء الحق نے اس خصوصی ٹریبونل کو ختم کردیا جو نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں کے خلاف مقدمات کی سماعت کررہا تھا۔ اس کے ساتھ ہی تمام اسیروں کو بھی رہا کردیا گیا تاہم بلوچستان اور وفاق کے تعلقات میں پڑی دراڑ کم نہیں ہوسکی۔

بلوچستان کی موجودہ مزاحمتی (باغیانہ) روش کو مہمیز جنرل پرویز مشرف کے اقدامات سے ملی۔ 2006ء میں نواب اکبر بگٹی کی پر اسرار ہلاکت کے واقعہ نے بلوچ نوجوانوں کو وفاق سے، وفاقی اداروں سے، وفاقی سیاست سے دور کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ نواب اکبر بگٹی جو ہمیشہ ہی وفاق کی سیاست سے جڑے رہے تھے ان کی موت نے انہیں بلوچستان کی مزاحمتی سیاست کا ہیرو بنادیا۔ جنرل پرویز مشرف کا فوجی ذہن اکبر بگٹی کی ہلاکت کے ان نقصانات کا ادراک کرنے سے قاصر رہا جو بلوچستان اور وفاق کو مسلسل پہنچ رہے ہیں اور اب حالات اس نہج پر پہنچ گئے ہیں کہ کوئی بھی سیاسی اور انتظامی سطح پر کیا گیا غلط فیصلہ ناقابل تلافی نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔ وفاق پاکستان کی سلامتی انتہائی احتیاط اور سیاسی بالغ نظری کی متقاضی ہے۔ اس وقت نہ صرف بلوچستان بلکہ خیبر پختون خوا اور سندھ بھی وفاق کے اقدامات اور بعض فیصلوں پر عدم اطمینان کا شکار ہیں۔ ایسے میں بلوچستان کی بگڑتی صورتحال انتہائی احتیاط کی متقاضی ہے۔

بلوچستان رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ اس کے پہاڑوں میں چھپے خزانوں کے باعث اسے بلاشبہ پاکستان کا امیر ترین صوبہ قرار دیا جاسکتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی بدقسمتی اس کی آبادی کا کم ہونا اور مضبوط قبائلی نظام کی موجودگی ہے۔ اس کی سیاسی، سماجی اور معاشی پسماندگی کی ایک طویل تاریخ ہے۔ برطانوی ہندوستان میں سیاسی اداروں کی محدود ترقی کے دوران اسے بوجوہ نظر انداز کیا گیا۔ اس کی مشکل جغرافیائی حیثیت کے پیش نظر ہندوستان کے برطانوی حکمرانوں نے اسے صدیوں پرانے مگر مضبوط قبائلی نظام کے رحم وکرم پر ہی رکھنے میں عافیت سمجھی۔ بلوچستان میں سیاسی اور سماجی اصلاحات کے لئے سب سے پہلی اور توانا آواز قائد اعظم محمد علی جناح نے بلند کی تھی۔ جب 1929ء میں انہوں نے اپنے پیش کردہ چودہ نکات میں ہندوستان میں کی جانے والی سیاسی اصلاحات کو بلوچستان میں بھی متعارف کرائے جانے کا حکم شامل کیا تھا۔ تاہم قیام پاکستان تک بلوچستان سیاسی ترقی سے محروم ہی رہا۔ پاکستان قائم ہونے کے بعد بھی بلوچستان میں سیاسی اور معاشی پسماندگی کا تسلسل جاری رہا۔ ابتدائی دور سیاسی اور انتظامی مشکلات کا رہا جس کے باعث بلوچستان پر توجہ نہیں دی گئی اور بلوچستان حسب سابق سرداروں کے تسلط میں رہا اور بلوچ عوام آزادی کے ثمرات سے محروم ہی رہے۔ 1970ء میں جب بلوچستان کو صوبائی تشخص ملا اور وہاں پہلی بار منتخب صوبائی اسمبلی وجود میں آئی تو اس کے کچھ امکانات روشن ہوئے کہ اب بلوچستان بھی پاکستان کے دیگر صوبوں کی طرح سیاسی، معاشی اور سماجی ترقی سے مستفید ہوسکے گا مگر ایسا ہوا نہیں۔ بلوچستان میں قبائلی نظام کی موجودگی میں وہاں کے سرداروں نے تو خوب فائدہ اٹھایا وہ حکومتوں کا حصہ بھی رہے اور قومی وسائل کی تقسیم میں بھی شریک رہے مگر بلوچ عوام کی حیثیت تبدیل نہیں ہوسکی بلکہ ان کی محرومیوں میں اضافہ ہی ہوا۔ (جاری ہے)